بسم الله الرحمن الرحيم

ای محمد پہلی لکھہ نام اله
جسنی دی ادراک کی ہی درگاہ

یہ نماز پنجگانہ فرض کی
روزہ و حج کی اجازت ہمکو دی

حلت و حرمت میں بہی اگہ کیا
جو کہ تہا مکروہ وہ بتلا دیا

او بتائی فرض و واجب مستحب
او سکہائی شرع کی احکام سب

او عطا ہمکو کیا ہوش و خرد
تا کہ جانیں ہم اوسی ہی واحد

اوسنی سب پیدا کیی ارض و سما
وہ خدا ہی وہ خدا ہی وہ خدا

تہا نشان ادم و حوا کہان
تہا مگر وہ خالق ہر دو جہان

پہر ہوا منظور حق کو بیگمان
کہینچی اسرار نہان کو عیان

حکم باری یون ہوا یکا ثبات
جانتی ہیں ہم کریں ظاہر صفات

یعنی ہی نور محمد جو حبیب
اشکارا اوسکو کرتا ہی خدا

ہوگا وہ اظہار ادم کا سبب
ہوگا وہ سردار سبکا لاکہ سا

عرش اعظم نی سنی جو یہ ندا
کی لرزن خلاق زمانہ نی دیا

تجهه اب اوس نور کا ہو نور دل — اے زمین تو اسقدر مت ہو ملول

حال یہ جب عرش اعظم نی سنا — سرگذشت خاک سی واقف ہوا

پہر ہوا گویا وہ عرش خاکدان — خاکسار ایسی ہوئی یہ سرفراز

حکایت

ایکدن بیٹہا تہا مین لیس غم زدہ — جیسی ہوتا ہی کوئی ماتم زدہ

تہا ندامت سی گناہونکی خموش — دفعتاً آئی ندا دلسی بگوش

ایک قطعہ عجز کی اوپر لکہو — کچھ مسائل دین کی دیکھو لکہو

حق نی اون لوگونکی کہا ہی قسم — کرتی ہین جو دین کی باتین رقم

کچھ مسائل فقہ سی تو جمع کر — نظم مین بہر خدا لکہہ سربسر

تاکہ اونمین حق تجہی داخل کرے — جو نزول رحمت حق مین رہے

علم سی بخشا ہی انسانکو کمال — عجز سی ہی آدمی خندہ حال

عجز ہو یا علم کا پایا نہو — علم ہو یا عجز کا بہرا نہو

جانور ہی وہ نہین انسان ہے — بہائی ایک اوسکا شیطان ہے

علم تہا ابلیس ملعونکو کمال — کبر و نخوت سی ہوا اوسکو زوال

لیک راہ عجز سی محروم تہا — کیا ہوا اگر علم تہا اوسنی پڑہا

حکم تہا یہ سب ہون انسانکو نگر — علم و عجز و بندگی اسی باشعور

جہل سی گویا علم اوسکا ہو عجز — سی بنی آدم کا یہ مقبول عجز

عجز کا یہ انبیا و اولیا سنت — عاجزی مقبول درگاہ خدا

یہ حکایت ہین جو کرتا ہون بیان
گو نہین مشکوٰۃ ہین اسکو لکہا
ای محمد کچہہ عجب اسکا نہین
دیکہہ قول سرکرده آیا
مردۂ صد سالہ را حی میکند
ہی وہ قادر دم مین جو ہی خاک کر
کہتی ہین یون راویان جو شخص ہل
نقل اسکی کرتی ہین ایک اسیر
اوسنی دیکہا خوابمین یہ ماجرا
شوہر اوسکا نکلا گہر مین تہا
ہول سی اس خواب کی تعبیر کو
کہتی تہی کس سی کہون یہ ماجرا
پہر یہ دلمین مصلحت ٹہرائی تو
یہ کہونگی پرورش فرمائیے
دیجیئی للہ کچہہ تعبیر خواب
رات کاٹی اضطرابی سی تمام
مرتضی سی سب کہا احوال خواب
بولی یہ سنکر جناب مرتضی
ہی یہی تعبیر تیری خواب کے

متفق اسپر ہین اکثر راویان
ہی حدیث مصطفی کا ترجما
قادر مطلق ہی رب العالمین
کہہ گیا عطار با صدق و صفا
این بجز حق دیگری کی میکند
مردۂ صد سالہ جا ہی جی اوٹہی
عہد مین حضرت کی گذرا تہا یہ حال
تہی مدینہ مین زن ایک نیکو کہر
ہی ستون گہر کا شکستہ جابجا
اوسکی بہی خواب یہ دیکہا کیا
چونک اوٹہی بس خواب سی وہ نیکخو
فی الحقیقت خواب ہی اپنا لوا
صبح ہو مرتضی سی جا کہون
معجزہ یوسف کا اب دکہلائیے
یا علی مجہکو بہت ہی اضطراب
ہی وہ وقت سحر پیش امام
اور کہا تعبیر دو مجہکو شتاب
غم تجہی ہو گا حقیقت مین بڑا
غم آخر تیری شوہر کی موئے

وہ جو ہیں سب لاثانی ہوا ۔ جامع آیات قرآنی ہوا
اور جو بارہ وصی شیر خدا ۔ ہمسی کب اوصاف ہین اونکا ادا
جنکی خود تعریف کرتا ہی خدا ۔ دیکھہ سورہ دہر یعنی ہل اتی
پڑہہ تو اس سورت کو جا قائمین ۔ ہی یہ سورہ مرتضی کی ثنا مین

یوفون بالنذر

کرتی ہین جو نذر حق بہر خدا ۔ پہر بجا لاتی ہین با صدق و فا

ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

ڈرتی ہین اوسدنکی شرسے وہ لیتہ ۔ بر ملا ہو ویگا سارے خلق پر
ہین یہ معنی مستطیرا کی عیان ۔ منتشر غایت پریشان بیگمان
لیتی ہین یہان مستطیرا سی مراد ۔ سخت روز حشر ہی رکھیو یاد

ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا

اور دیتی ہین محبت سی طعام ۔ سائل و مسکین کو وقت صبح و شام
یعنی وہ دیتی ہین براہ خدا ۔ اپنی الفت سی بدرویش و گدا

ویتیما واسیرا

اور کہلاتی ہین یتیمونکو طعام ۔ اور اسیرونکو بہی دیتی ہین مدام
پس بچا ویگا اونہین خالق انام ۔ شر سی اوسدنکی اونہین بہ امان

ترجمۂ حدیث شریف

اور فرماتی ہین یون خیر الوریٰ ۔ بعد میرے مومنونکی بارہ پیشوا

خجل شدن ابلیس جواب دادن او

شیطان سی کہنی لگا حی عزو
راست اب کہتا ہون تجہ سی بانیہ

یاد کہنا دل سی کنیہ تا زمن
مین نہ کہتا تہا ہو وی شیطان من

یہ کہا تہا مینی ای مردک زن
یعنی مین بہتر ہون آدم سی لعین

اس سخن کہنی سی ہن راندہ گیا
تو نہ خود بین ہو جیو امری با خدا

آپ کو بہتر نہ کہنا ہوش کر
ہی یہ بس تعلیم تیرے گوش کن

کی نبی سی اوسنی یہ گفتار حق
سچ تہا جو اوسنی کہا اسرار حق

کس سے کہتا ہی کا فربا راست
تہا یہ اسرار خدا بی کم و کاست

حکایت

قول سعدی کا سن اے نیک صفات
دلمین لکہہ رکہنی کی ہی یہ بات

اس سخن کو کہتی ہین سب لی بہا
ہی کتاب بوستان مین یون لکہا

تہی جو مرشد میری وی انا تی شہاب
دو نصیحت کین مجہی بالای آب

اپنی خوبی پر کبہی خود بین نہو
غیر کی اوپر بہی اپس بین نہو

ہو جیو ست می ہرگز خود پسند
تاک خود بینی سی بہر ہو ہوشمند

عالمو مکبر سی تہا ہی عار
کبر و نخوت سی خدا کو ناگوار

ہو گیا شداد نخوت سی خراب
ہو گیا فرعون آخر غرق آب

کبر سی نمرود بہی راندہ گیا
کام اوسکا ایک پشہ نی کیا

کبر و نخوت سی ہوا قارون کو بلا
وہ چلا جاتا ہی اتہک زیر فنا

کہکی دل کی قصۂ عجز و غرور — اور کہا مجھسی کہ سن ای باشعور

اب مسائل نقد سی کر تو رقم — تا پڑہین سب مومنان اسکو بہم

تجہکو دیوین سب دعائی مغفرت — تا کہ ہو باخیر تیری خاتمت

مناجات

یا الٰہی بہر آل فاطمہ — ہو میرا بالخیر اخر خاتمہ

اور بہی خوش امت خیر الوریٰ — دین و دنیا مین طفیل مصطفیٰ

اور اپنی فضل سی ای بادشاہ — بخش دی سب ہم مومنونکی گناہ

ہی یہی دیکہا دلکہی مین ہی لکہا — تو نی فرمایا ہی ای میری خدا

وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

اوسی جو در پر تیری سائل آکر — چاہیے رد سوال اوسکا نکر

اور فرمایا ہی تو نی ای خبیر — مین غنی ہون اور تم سب ہو فقیر

وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

ای کریم با سخا و با عطا — مانگتا ہی تجہسی یہ سائل تیرا

پہلی دی مجہکو یہان رزق حلال — اپنی لطف و فضل سی یا ذالجلال

دوسری طاعت کرون تیری بدل — جب تلک زندہ ہو میرا جسم کل

تیسری رکہہ خوش مجہی با عافیت — یہ تمنا ہی میری ای خوش صفت

چوتہی جبدم مین کرون عقبی کی سیر — خاتمہ اوس وقت ہو میرا بخیر

پانچوین جب ہو میرا پل پہ گذر — جاؤن اوسپر صورت باد سحر

کوشش کر پہنچی تم کو اسی نیکو جو آن
اور نمازونکا ہی اسمین حال
فصل نومین ہی لکھا حال قیام
کیا رہے دسمین نقش ہے حال رکوع
بارہوین مین ہی تمام ذکر سجود
تیرہوین مین آخر ہی قاعدہ
دیکھہ فصل چودہوین انکو بسیر
فصل پندرہوین مین ہے انکی بیان
کہتی ہین یون عالمان و غون
یعنی پڑہ کر توڑ تو قصداً نماز
ہی یہ فصل سولہوین اندر صفات
فصل سترہوین الولاکبر
اونکا ہی اٹہارہوین الضراح
فصل دیکھہ انیسوین اسی بیان
فصل بستم مین یہ لکھتی ہین عیان
فصل بست و یکمین ہے اندیشنا سر
پڑہ تخصوصے اما ست ہی لوبہ
دیکھہ فصل بست و دو الشنیہ صاف

اسمین ہے تکبیر اولی کا بیان
یعنی باترتیب ہے آنکو خصال
اور دہم مین ذکر قرأت ہی تمام
کر ادا کر رب سی ہی تجھکو رجوع
سجدہ کر بہر خدا تا ہو کشود
جس سی ہو تجھکو ہمیشہ فائدہ
رکھہ ہمیشہ فعل و احد پر نظر
پڑہ نماز فرض با ہر استناب
جلد با فعل مصلے ابرون
تاکہ بخشی تجھکو خالق امتیاز
اس سی سب ظاہر ہین جو واجبات
اسمین ہی سب ذکر سنت سر بسر
قتل جنکا ہی نماز اندر مباح
ہوتی ہی جس چیز سی فاسد نماز
اسمین ہی مکروہ کا بالکل بیان
کہتی ہین مردان دین الوقیاس
جس سے فاسد ہی نماز مقتدی
اقتدا مین جنکی ہی کا اختلاف

فصل چہل و یک مین ہی یہ کر دیکھ لو | حسد مین لکہا ہی انسو حال کرو
فصل چہل و دو مین ہی حال زنا | رہ تو اس سی دور ای مرد خدا
فصل چہل و سہ مین ہی بد عشق کا حال | یاد رکہ دل سی لیسی انکو خصال
فصل چہل و چار مین اخوش نسب | ذکر ردت کا لکہا ہی سر بسر
فصل چہل و پنج مین ای محترم | ہی بیان عجب بس اسمین تم
فصل چہل و شش مین ہی حال عاق | کہتی ہین اسکو برا بالاتفاق
فصل چہل و ہفتمین دیکہ تا ای پسر | اسمین ہی حال کبائر سر بسر
فصل چہل و ہشتمین ای محب ان | ہی لکہا اسمین صغائر کا بیان
فصل چہل و نہ مین ہی حال حسد | مانگ حق سی تو پناہ ای با خرد
فصل پنجہ پر کیا ختم کتاب | یاد رکہ واللہ اعلم بالصواب
مومنو دیکہو اب ان فصلو کا حال | دی تمہین توفیق رب ذو الجلال
تاکہ تم سمجہو شہ الفض اوسین | اور قبول حق ہو میرا یہ سخن
یا الہی جو پڑہی میری کتاب | وہ رہی آباد تا یوم الحساب
اور دی مجہکو دعا مغفرت | تاکہ ہو باخیر میری خاتمت
جب کرون دنیا سی مین رحلت تمام | جنت الفردوس ہو میرا مقام

فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوا الْفِرْدَوْسَ الحدیث مشکوٰۃ

ہی یہ ارشاد نبی ای مومنو | مانگو اپنی حق سی تم فردوس کو
کہتی ہین فردوس کو ہی زیر عرش | اور تمامی اوسمین جاندیکا فرش

اور پڑتی ہی اوسپہ خاک مشکناب — ہر طرف اوسمین روان انہار آب

سب جو تم نی سنی وہ ہی بہتر بہشت — تا ملی حق سی وہ کی ای نیکو سرشت

بیان فرائض نماز

اب مسائل کو مین کرتا ہون شروع — سو سنو دل سی سنو ہوکر رجوع

کہتی ہین یون عالمان بانیاز — ہین فرائض پندرہ بہر نماز

فرض بعضی کہتی ہین کل سترہ — جس سی قائم ہی نماز ای مرد رہ

قول اونکا ہی ضعیف و ناتوان — فرض تیرہ کہتی ہین جو عالمان

اور اصح ہی قول اونکا سربسر — لکھہ گئی ہین پندرہ جو بیشتر

کہہ گیا اہل خلاصہ یہ سخن — اٹھہ شرطین سات ہین رکن اسمین

فصل اول دربیان جا پاک

شرط اول ہی کہ ہووہ پاک جا — تو کری جس جا نماز اپنی ادا

فصل دویم دربیان جسم پاک

دوسری تن پاک ہو بہر نماز — یعنی طاہر ہو پڑہ نماز بانیاز

فصل سوم دربیان جامہ پاک

تیسری جامہ ہو پاکیزہ تمام — جب ادا کر تو نماز ای نیکنام

کہتی ہین جامیکو اپنی پاک کہہ — تا بلا تجہکو بچاوی کوئی جامہ

اور یہن کوتاہ جامہ سربسر — تا نجاست کا نہو اوسپر گذر

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوۃ

کہتی ہین اکدن رسول کردگار — گذری گورستان مین یکہی وزار
سخت دونوپر ہی انواع عذاب — گور مین تڑپی ہین جیسن ماہی آب
آپ نے خرمی سی لیکر ایک چہڑ — چیر کر دونوکی قبرونپر دہرے
اور کہا یارونسی اپنی برملا — ہین عذاب سخت مین یہ مبتلا
جب تلک باقی ہی شاخ سبز تر — ہین عذاب سخت سی یہ بیخطر
اس خبر سی کہتی ہین انکی بخت — پاس قبرونکی لگاؤ تم درخت
جب تلک وہ پیڑ رہتا ہی ہرا — کرتا ہی حمد و ثناء کبریا
اوسکی سبحہ کی سبب سے دو جلال — مردیکو دیتا نہین رنج و ملال
پوچھا اصحابون نی یا خیر البشر — کسلئی انپر ہی یہ سختی مگر
جب مفصل اونسی حضرت نے کہا — یہ نجاست سی نہ بچتی تہی ذرا
یعنی چھینٹونپر نہ کرتی تہی خیال — تہی نجاست کے سبب انپر وبال
جو نجاست ہو درم سی کر سوا — اوسکا دہونا فرض ہی آیا خدا
اور نجاست ہووے کر مثل درم — دہونا اوسے واجب ہے العیالی ہم
اور درم سی ہو کمتر گرکہین — عفو ہی لیکن تو دہو اوسکی ہین
کیونکہ دہونا اوسکا ہی مستحب — کہتی ہین یون عالمان با ادب

فصل چہارم در بیان ستر

جو نہ ڈہنپی ستر عورت کو چہپا — پہر نماز فرض پڑہہ پہر خدا
ستر عورت مرد کا الیبنہ صاف — آپہی زانو سی لگا تا زیر ناف

ڈر کہہ لو پوشیدہ اوسی آکے بیان — ستر عورت فرض ہی بہر نماز

عورتوں کا ستر ایجا مان مین — مونہہ و پنجونکی سوا سارا بدن

یعنی زن آزاد کا اندیسیر — ہی سراپا ستر عورت سربسر

لیکن اوسکی مونہہ و پنجی بیت و پا — یہ نہین ہی ستر عورت برملا

اور جاوین گہر سی جب باہر زنان — مونہہ و پنجی سب چہپاوین بیگمان

کیونکہ ہی یہ امر حق ای باشعور — ڈالین مونہہ پر چادرین یا برقعہ ور

یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ در سورۂ احزاب

یعنی کاڑہیں منہ پہ گہونگہٹ سر بسر — جب تلک گہر سی ہین باہر مگر

اور دیکہی غیر کو گر زن کبہی — حشر مین اوٹہی کی اندہی ہی اخی

یعنی پہیر یگا خدا اوسی داد گر — اوسکی آنکہہ مین سلائی گرم گر

ترجمہ حدیث شریف کہ از ترمذی و احمد و ابو داود [illegible]

نقل کرتی ہین محمد حق شناس — آیا ایک اندہا نبی کی گہر کی پاس

دریہ دی آواز یا خیر البشر — ہین مین عبد اللہ نابینا مگر

بیبیون نی سنکی حضرت سی کہا — گر کہو تم اوسکو لیوین ہم بلا

کیونکہ نابینا ہی پاکیزہ نفس — جسکی باعث حق نی بہیجا عبس

سن نبی نی اونکو فرمایا او ہو — تم ہو بینا گرچہ نابینا ہی وہ

یعنی اوٹہہ پردہ مین جاو سبکی سب — تا نہ دیکہو غیر کو ہی حکم رب

روایت

کہتی ہین اہل شریعت ایسی پلید — ہی وہ نامحرم جو ہو والت مرد
یعنی ہووی شخص جو خواجہ سرا — حکم ہی مومن نہ اوسکو گہر مین آنے دے
اور آوہی جسکی کہہ آلت برید — بس ہوا وہ شخص بیغیرت پلید
اور مادرزاد ہووی جو کہ حیز — اوس سی بی پردہ نہ ہووے ای عزیز
حیز کو ہوتی نہین شہوت مگر — وہ نہ اس کوچہ سی ہی اصلا خبر
اور ہی خوجی کو شہوت مثل زن — یاد رکہہ یہ مسئلہ ای جان من
خواب مین ہوتا ہی منزل وہ بشر — یا کری زن سی مساس اندیسیر
کہتی ہین ہوتا ہی اوسکو احتلام — اسلیی پردہ ہوے فرض اوس سی مدام

روایت

اور چہپا وہہاں سی تم اپنی زن — ہی یہ حکم شرع ای اخوان من
کیونکہ نامحرم ہی وہ بہائی تیرا — بعد تیری عقد ہووے اوس سی روا
کہتی ہین بارہ برس کا ہو وہ جب — اوس سی پردہ فرض ہی ای باادب
جسنی پہ دیکہین اکہ تا خیر سے — کہتی ہین اوسکو بہی بیغیرت سبہی
اور ہووے فاحشہ زن جو اگر — حکم ہی انی نہ دی تو اپنی گہر
اور نہ دینی زن اپنی کو جانی کہین — گیارہ گہر کی ماسوا ای مرد دین
پہلی جاے گہر اگر وہ باپ کی — حکم ہی تجہیرا جازت اوسکو دے
دوسری جاے اگر خالا کی گہر — یہہ روا ہی نزد عالم سربسر

الدیوث لا یدخل الجنۃ

وہ جو دنیا مین بشر دیوث ہین
داخل جنت سی البس مایوس ہین

کیونکہ ہی غیور علام الخبیر
داخل جنت نہونگی وہ اسیر

یعنی ہونگی قید وہ دوزخ مین جا
تا رہین اوسمین ہمیشہ مبتلا

کہتی ہین دیوث اوسکو عالمان
جو کہ ہو طامع زنکی بیگمان

یعنی کہ عورت کہی شوہر سی ال
کر تو رنتی ہین و زنجیہ پہ بلا

اور راضی ہووی اوسپر وہ لشیر
بس وہ ہی دیوث الو الاکبر

اپنی زن کو چہوڑی جو پیش غلام
کہتی ہین دیوث اوسکو بہی تمام

اور غلام ہووی اگر زنکا خرید
اوس سہی پردہ کم ہی بمرد رشید

بیان ستر کنیزکان

لونڈیونکا ستر ہی ای باخدا
زانو کی نیچی سی لیکر تا گلا

اور پیٹہ لونسی لگا بازو کنیز
یہ نہین ہی ستر عورت ای عزیز

فصل پنجم دربیان شناختن وقت نماز

پانچوین پہچاننا وقت نماز
مومنونپر فرض ہی ای بانیاز

کہتی ہین دو صبح تیز و عالمان
ایک کاذب ایک صادق بیگمان

رہتی ہی جب رات تہوڑی سی نہار
ہوتی ہین منتشر دو نور آشکار

پہلی کاذب جا کی ہی ظہور
نکلی ہی روشن سفید مثل نور

ہی سفید وہ بشکل دم گرگ سا
پہر سیاہی نیچی اوٹہتی ہی نیر

دوڑتی ہی اوسکی تہہ رات تیز
اوس سی سرخی کرتی ہی انکبس گریز

جاکی ہوتی ہی طرف مغرب کی کم
وہ عشا کا وقت ہی یہ جانو تم

فصل ششم دربیان شناختن کعبہ

اورچھٹی پہچاننا کعبی کا جان
مومنوں پر فرض ہی اوسکا دھیان

کہتی ہین صحرا مین ہو جسکا گذر
اور نہ جانی سمت کعبہ سربسر

حکم ہی چارو طرف لکو لکا
جسطرف دل ہو رجوع اوسکا سوا

اوسطرفکو مونہ کری پہر نماز
ہی یہ حکم شرع ایمرد نیاز

اور اگر ہو جنگ یا چورونکا ڈر
ہی روا اوسکو پڑہی جا ہی جدہر

بعضی کہتی ہین پڑہی اوسطرف
ہووی کہنیکا جسطرف اندیشہ رف

اور اگر کشتی مین ہووی جو سوار
سمت کعبی کی ہی بس ہوشیار

کہتی ہین کشتی پہری کعبی سی گر
سمت کعبی کی پہری وہ سربسر

فصل ہفتم دربیان نیت نماز

ساتوین نیت ہی سن پہر نماز
فرض ہی ہر وقت کی ای بانیاز

اور فرماتی ہین اکثر عالمان
ہووی جسکی ملک کی جسمین زبان

اوس زبانسی باندہی نیت سربسر
تا سمجہہ اوسکو پڑہین معنی اگر

کہتی ہین نیت کی وقت ای باشعور
دل زبان دونو ہو ہم ہین ضرور

اور نہ ہووی لمین نیت کی سوا
کچہہ خیال و فکر غیر خدا

بعد نیت کی اگر آوی خیال
عفو کرتا ہی اوسی ایزد تعال

لیکن اوسکو پھیرنی دلمین نہ دے | خیال اوسی دفع جلد اوسکو کرے

روایت

کہتی ہین یون اویان خوش خصال | گر کسیکی دلمین بد آوی خیال

اور زبان پر اوسکا لاوے وہ بیان | ہی گنہ اوسپر سراپا بیگمان

حکم ہی مت کہہ کسی سی لکا حال | صبر کر اور رو بہ بیٹھ [illegible]

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوٰۃ

بس کری ہین محدث بر ملا | ایک صحابی نی پیمبر سی کہا

دلمین آتی ہین میرے اکثر خیال | لیکن اونکا کہہ نہین سکتا مجال

گر زبان پر اوسکا لاؤن مین بیان | ڈر ہی مجھکو اندیشہ عالیمکان

اس سی بہتر ہی مجھی ایذا اور گر | کاش مین ہو جل کی کوئلہ سربسر

سن نبی نی اوس سے فرمایا عیان | ہی تیرا ایمان کامل بیگمان

اور دی حضرت نے اسکو اک مثال | چھوڑ جاتا ہی یہان جیسی جا بہو مال

یعنی ہی یہ دزد ابلیس لعین | اور ہی ایمان مال مومنین

چاہتا ہی لوٹ کسکی ہے جو را | تا کہ نازل اوسپہ ہو قہر خدا

روایت

کہتی ہین یون اویان معتبر | دست جسکی بیکی تیرے گذر

دست وہنی سی نہین پاتا راہ | روکی ہی اوسکو فرشتہ نیکخواہ

سونا سی مانع ملائک فیض شرف | رستہ وہ دیتا نہین نیکی طرف

اوس ملک سی بہاگتا ہی وبا — دست چپکی سمت لاتا ردبلا

ہی فرشتہ دست چپ کا غضب — کیونکہ لکہتا ہی بدی انساکی سب

اس سبب سی وہ نہیں ہی اذکر — کرتا ہی انسان نیہ ہی شام و سحر

اور یوں کہتا ہی ہر شام و پگاہ — کسلیئی کرتا ہی تو انسان گناہ

ہی یہ تیری بندگی مثل حباب — کیا کہیگا حق سی تو روز حساب

روایت

کہتی ہین گر خواب بد دیکہی بشر — دست چپ کی سمت تہوکی سر بسر

جبکہ ہو بیدار وہ مرد خدا — تین بار اوس سمت تہوکی بر ملا

اور پڑہی وہ اس دعا کو مشتہر — خواب بد اوسکو نہ دی اصلا ضرر

أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَكَانِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

یعنی پہلی پڑہ کی تہوکی بعد ازان — تا نہو بد خواب سی اندوہگین

بعضی کہتی ہین پڑہی سورۂ شفا — تہوکی پہر بائین طرف کو بر ملا

یعنی لسی وہ پڑہی الحمد کو — ہی یہی سورۂ شفا ای نیکخو

اور فرماتی ہین یون خیر البشر — اس دعا کو وہ پڑہی اہل خوش سیر

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ منقول از مشکوۃ بروایت عمرو ابن شعیب

نقل ہی ایک مجہی [illegible] — یہ بیان کرتا تہا [illegible]

ایکدن کوئی لی مرد خدا — سنکو وہ کرنی وضو دریا کیا

جو سنیا مین متصل آکے ہوا — سر سے پانون تک وہ دیتا ہے جلا
راکہہ اوسکی گر پڑے صحرا مین جا — اوس سے پیدا ہوتی ہین بہوت بلا
جل کی دریا مین گرے اوسکی جو راکہہ — ہوتا ہے پیدا انہنگ ہولناک
اور گرے گر خاک اوسکی شہر مین — دفعتاً اوسی وبا اوس شہر مین
حق تعالی اوسکو رکہتا ہے بچا — جو کرے ترتیب ایسے سر بلا
شہر کی چارون طرف کا مین حلال — وہ کرے لسنی نیاز ذوالجلال
جسطرف کر پہر اوسکی ہو نی لونیان — کہاوین تکہ اوسکا یکیک مومنان
بعد اوسکی لیوین پہر قران کو — جمع ہوکر مومنان پاکیزہ خو
نیچے سے اوسکی وہ نکلین سات بار — مونہ طرف کعبے کی رکہین آشکار
پہر پڑہین بعد اوسکی دو رکعت نماز — اور اذان دین سات با عجز و نیاز
کہتے ہین دیوین اذان سب سات روز — سات بار ہر روز ایکہی فروز
ہے یہ تاثیر اذان ای مومنان — اس سے ہوتی ہین نزان خستگان

فائدہ

ایک دعا کرتا ہون مین سب سے سہل — جس سے جن بہاگین ہین از فضل جلیل
اس دعا کو لکہو با دست دعا — تا وبا سے امن دے تمکو خدا
ڈالو پہر اپنی گلیمین مومنان — مشتمل تم تعوذ کی روز و شبان

دعا اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم جبل آہنست جبل آہنست گہر بستہ خلیل است خاتونحوال اعلی مہما رسول اکبر و یا فضل

بحق فاتخذ الله ابراهیم خلیلا وبحق وما ارسلناک
الا رحمة للعالمین وبحق ویطعمون الطعام علی
حبه مسکینا ویتیما واسیرا الهی بحرمت این آیتها
کلام مجید وبحرمت این اسمای پاک از آفت وبا نگهدار
یا حافظ یا حافظ یا حافظ روایت ترتیب دیگر بهر وبا

اور ایک ترتیب ہے اسی باب جدا / کہتے ہیں جب شہر میں آوے وبا
لیویں باہم مومنان بکری سیاہ / اور پڑھیں یسین کو باورد و آہ
پڑھ کی پھونکیں بز کی نبی کا نمین / اور تبارک پڑھکی پائیں نمین کا
اور پھر اوس بز کو لے صاحب شرف / دو مچھلی ایسی کی چار و طرف
ذبح اوسکو پھر کریں پھر الم / ہو مچھلی کی جہان پر جا بجا
کہا وین اوسکو مومنان سب مل کر / تا وبا کا ہونا او سب کیذر
اور ادسکی استخوان اور سب لیپٹ / حکم ہی سکو زمین میں گاڑ دین

فائدہ

اور دعا بخشی ہی مرشد نے مجھی / دافع کرنے کو وبا کو اسطی
جسکو بخت ہی تم لی اذن عام / میں بھی بخشا ہر ایک خاص و عام
بار دیگر جب لوگ آئی تو شعار / پھر نہیں کھٹکا وبا کا زینہار
جو لکھی اس سطر اسی ایکدین / یا الٰہی از طفیل [illegible] دین
بیمو افت سی وبا کی دی امان / ہی لوہی حافظ [illegible]

لکھہ رکھی کریا نس اپنی جاودان | اوسکا حافظ ہی خداے دو جہان

دعا اینست الہی بحرمت محمد صادق صفا از آفت دیا نگہدار

ای محمد یہ بیان اب ختم کر | قصہ مذکور کو لکھہ سربسر

ایک شیاطین ازمین سی بولا خبر | آج میں نی قتل کروایا بشر

دوسری نی اسطرحسی بر ملا | پیش ابلیس لعین کہنی لگا

جاتا تہا انسان ایک بہر نماز | میں نی رکہا لا اوسی مسجد سی باز

اور سوجہاتی اوسکو ایسی ایکبات | کرتا وہ اپنی پڑہنی سی صلوات

ایک شیاطین سبکی تہا پیچہی کہڑا | بڑہ کی یون ابلیس سی کہنی لگا

جاتا تہا ایک طفل مکتب کو کہین | باز رکہا علم سی اوسکی تئین

اور لگایا اوسکو ایسی کہیل پر | تاکہ وہی علم سی وہ بہرہ ور

جو سنا ابلیس نی اوسکا سخن | کودا اپنی تخت سی وہ راہزن

آخوشی سی لیکیا گود میں اوٹہا | تخت پر اپنی بٹہایا اوسکو لا

گاہ ماتہا چومتا تہا کہ زبان | گاہ اوسی کہتا تہا اے جان جہان

گاہ کہتا تہا اوسی نور البصر | تجہہ پہ سبی قربان کیی لاکہون بشر

کام تونی یہ کیا ہی استوار | جس سی انسان کا نہیں عز و وقار

یعنی بی علمی کا ہی انسان خراب | ہم بدنیا ہم بعقبی ہم حساب

اور منگا اوسکی تئین خلعت دیا | دیکی خلعت پہر اوسی رخصت کیا

تہی جو باقی اور اوسکی گرد و پیش | دیکہہ کر کہایا سبہون نی دل مین نیش

جب پانی اوسکی اندر اوسنی د — تیسرا در اور دیکھا اوسنے کہ

کہنی مین ہوا وہی مقفل یہ جب — ایسی دیکھی اوسنی اوسجا ساد

ر تہا ہر در پہ امر حق ادا — حکم حق سی قفل خود کہلتا گیا

جب کہ ہفتم مین ہوا اوسکا گذر — اندر اوسکی تہی دہری لوح زر

بعضی کہتی ہین دو تختی زر کی تہی — جو نظر اوسپر گئی ملعون کے

جاکہ تختی کو لیا اوسنی اوٹہا — کلمہ طیبہ تہا تختی پر لکہا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پڑہ کی کلمہ کو ہوا دلمین اوداس — یہ سخن کہنی لگا ناحق شناس

مینی ہر در پر کیا سجدہ ادا — لیک اس کلمی سی مین واقف نہ تہا

گر مجہی معلوم ہوتا یہ سخن — تو نکرتا عرض پیش ذوالمنن

ایک کلمی کی لیی صد ہا برس — کی عبادت سب میری ہا بوالبس

جبکہ دلمین اوسکی یہ آیا خیال — پیش حق کافر ہوا وہ بدخصال

حق نی پوشیدہ رکہا راز نہان — چند مدت تک نہ کافر وہ عیان

ایک فرشتہ بہی نہین اگاہ تہا — لیکن اوسکو جانتا اللہ تہا

جبکہ مٹی سی بنا ادم کیا — کفر پہر شیطان کا ظاہر کیا

یہ روایت ہی بصحت معتبر — متفق ہین جملہ ارباب سیر

جب بنایا حق نی آدم زمین — اور ہوا فرمان رب العالمین

سب فرشتو نسی کہا سجدہ کرو — ہی خلیفہ یہ ہمارا جان لو

سب فرشتی حکم حق لائی بجا | ایک فقط ابلیس روگردان ہوا

یعنی کی آدم سی اوسنی سرکشی | بولا یہ خاکی ہی مین نوری ہون اے

دیکھ یہ سورۂ ص مین امتحان | آپ کرتا ہی خدا اسکا بیان

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

یون کہا ابلیس نے اپنی تئین | یعنی مین بہتر ہون آدم سے کہین

خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ

مین بنا ہون آتش جالال سے | اور بنا آدم ہی مٹی خاک سے

نکلی اوسپر یون ہوا امر کریم | قال فاخرج اسکا ہی تو اب رجیم

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ

بس کہا حق نے کہ تو رانده گیا | دور ہو تیرا کہا باندہ گیا

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ

اور تجھپر لعن ہی تا روز حساب | یعنی ہو گا تو فضیحت یوم حشر

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

حق سی پھر ابلیس نے کی التجا | رکھ تو مجھکو زنده تا روز جزا

اس دعا مین کہتی ہین کہ اوسکا تہا | تا نہ چکھون ذائقہ مین موت کا

یعنی سب ہو وینگی زنده یوم حشر | پھر کہان ہی موت وہ ذلت بشر

تا کہ مین زنده ملون زنده وہین جا | بعد مردن پھر ہوا زنده تو کیا

اور عالم ہی خدا کی دو جہان | اوس سے پوشیده نہین ہی راز دلن

رو کیا یہ بکر اوسکا اور دعا ۔ ظاہر و باطن کو ہی وہ جانتا

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

یون کہا حق نی کہ مہلت تجکو ہے ۔ اوس دن تک وہ گھڑی معلوم ہے

کہتے ہین معلوم سی ہی نفخ صور ۔ اوسکو مہلت حق نے بخشی بالضرور

یعنی بیشک اسکو مہلت حق نے دی ۔ تا کہ آوی وہ قیامت کی گھڑی

ذائقہ چکھیگا اوسدن موت کا ۔ جب پھونکیگا پہلی نفخہ صور کا

نفخۂ اولی سی سب ہونگے فنا ۔ زندہ ہونگی جب پھونکیگا دوسرا

شر سی اسکی تم بچو ایمومنان ۔ بیگمان دشمن تمہارا ہی عیان

پھر کہا ابلیس نی یا رب خدا ۔ اسکو سبحان الذی دیکھہ جا

قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا

سجدہ آدم کو نہین کرنا مجھے ۔ ہی بنایا جسکو تو نی خاک سے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ

پھر کہا ابلیس نے ای کردگار ۔ یہ وہی ہی شخص با عز و وقار

هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ

سب یہ دے تو نی بزرگی اب اسی ۔ کیون بزرگی مجھہ نہ دی تہا تجھی

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گر مجھی رکھی قیامت تک خدا ۔ حسب دل میرا ارادہ مدعا

لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ

آتا مین جب کہ ہو دون بنی آدم کے جا	جنکی باعث سی نکالا مین گیا
ایسی گمراہی مین ڈالونگا اونہین	کر نہ حرف حق کبھی وہ سن سکین
یعنی اوپر مین ڈالونگا شتاب	جس سی واجب ہووی تیرا اونپر عذاب

إِلَّا قَلِيلًا

ہین مگر بندی کچھ ایسی تیری	وہ نہین پہر سکی تیلی سی میری
کیونکہ تو حافظ ہی اونکا ابتدا	یعنی اونکا تو نگہبان ہی سدا

قَالَ اذْهَبْ

یون ہوا فرمان رب العالمین	جا تو اب اپنی مہم پر ای لعین
یعنی میری پاس سی اب دور ہو	جا کہ تابع اپنا کر انسان کو

فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ

پس جو ہووینگا کوئی تابع تیرا	روز محشر اسکی پاویگا سزا

فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ

پس یقین جانو جہنم ہی جزا	تجھکو اور تیرا جو تابع ہووینگا

جَزَاءً مَّوْفُورًا

ہی جزا اونکی لیی دوزخ شتاب	لفظ موفورا مکمل ہی عذاب
یعنی ہووینگا عذاب اونپر تمام	مشرک وکافر منافق بد نام
تابع ابلیس ہین بیشک یہ سب	اسلیی اونپر ہوا قہر وغضب
کہتی ہین جو کچھ منافق بیگمان	دل نہین اونکا موافق با زبان

اور کہا حق نی تو کر اونسی فریب	تا دغا کہا دین تر او ہ نا شکیب
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم	
اور ہلا تو مکر سی اونکو میان	یعنی وی جنپر تو اونکو بیگمان
بِصَوْتِكَ	
ساتہہ تو آواز کی اپنی بولا	تا بنی آدم سی ہو پیرو ترا
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ	
بہیج تو انسان پر پیادہ سوار	تا کرین اونسی برائی اشکار
یعنی اوپر گمرہین تو سوار	اور پیادونکی بہی ہووی اِک قطار
تا کرین گمراہ دیوان لعین	یعنی فرزندان آدم کی تہین
وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ	
اور شریک ہو مال مین اونکی تو جا	تا کہ لیوین سود اور کہیلین جوا
یعنی دیوین مال کو بیجا اوٹہا	جانب فسق و قمار و ہم زنا
وَالْاَوْلَادِ	
اور شریک اولاد مین اونکی تو ہو	تا زنا سی لاوین اوس اولاد کو
وَعِدْهُمْ	
اور دی وعدہ اونہین باطل تو جا	وعدہ باطل خلاف و کذب کا
جون دیا وعدہ بقوم اشقیا	تمکو بخشاوینگی تب بین خدا
اور نہ چہوڑو تم بتون کو ایکدم	تا ملی راجہ کی گہر تمکو جلم

اور او دنیا میں انکا مزا ‏ دوزخ و جنت کہان روز جزا

تاتی ہین وعدہ پہ اوسکی مشرکان ‏ کہتی ہین مرکی ہمین جینا کہان

اور کرتی ہین وہ انکار بہشت ‏ منکر دوزخ بہی ہین وہ بد سرشت

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

اور نہین دیتا مکر وعدہ دروغ ‏ جز بمکر و حیلہ شیطان بی فروغ

یعنی دیکہلاتا ہی وہ خانہ خراب ‏ مشرکونکو راہ بد عین صواب

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

اور نہین اون خاص بندونپر مگر ‏ دست رس تیرا کہ گمرہ کرسکے

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

اور کافی ہی خدائی ذو الکرام ‏ خاص اپنی بندونکا حامی مدام

یعنی کافی ہی خدائی دو جہان ‏ مومنونکا نگہبان روز و شبان

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ نجار منقول است

نقل کرتی ہین فقیہ باخدا ‏ یعنی یہ ترغیب مین ہی یا لکہا

کہتی تہی اصحاب لستی شاہ جہان ‏ چار چیزین جانتی ہو تم میان

پہلی یہ کار دکی ہو کوئی بلا ‏ دوسری یہ ہو وہ شخص بیکس بیا

تیسرے جو شخص ہو ظاہر فقیر ‏ اور وہ اپنی مال ہو جاوی امیر

چوتہی اپنی توبہ کی بخشی گناہ ‏ گرچہ ہون اوسنی کئی شام و پگاہ

سنکے اصحابون نے حضرت سے کہا ‏ ہم نہین اس سے خبر یا مصطفی

یہ بتا سمجھو اسے بیشترا
کون چیزین ایسی ہین تیں با

جب یہ فرد ہی لکہ خیر الانام
ذکر حق بندہ کرے صبح و شام

چاہیے ہی اوسوقت امد الیقین
دون ہو لا ذکر خدا اوسکی بین

یعنی غافل ہووے اذکر خدا
لاتا ہی ذاکر کی دلمین وسوسا

کرتا نا حول کو اوسنی بدل
پھر نہین اتا ہی شیطان متصل

ہوتا ہی لاحول سی شیطان ہلاک
یہ حضوری ہی اوسکی حقمین دونا

دوسرے جسکو وضو کرنے سے ہو وتاب
ثمر ہی سی تسبیح کے ہوتا ہی پا

جو پڑہی اسم خدا با صدق جان
پاک ہی پانے سے پہلی بیکران

تیسری وہ شخص سے دردوش جو
وردور کہی کلمہ تمجید کو

کرتا ہی تمجید کلمہ ایکبار
ہی خزانہ اوسنی بخشا بیشمار

کلمہ تمجید اینست سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اجر دیتا ہی اوسے رب کریم
لی زمین ہفتم سی تا عرش عظیم

چاہیے مومن کو ورد اسکا مدام
یا غنی ہو یا وہ ہو مفلس تمام

خالصًا للہ ہی بہر خدا
تا بر آوی اوسکے دلکا مدعا

مثنوی مین دیکھہ اسکو ای اخی
کیہ کیا ہی مولوی معنوی

بر زبان تسبیح و در دل گاو خر
اینچنین تسبیح کی دارد اثر

جو نہی ہو نہ کرکی طرف کعبے کی جو
بیٹھی حاجت کی لیے بیت الخلا کو

اور اوسی کعبے کا کر آوی خیال
اوسطرف سے پھیر مونہ جانب شمال

بخشدیتا ہی گنہ اوسکی الہ
گرچہ ہی اوسنی کئی شام و پگاہ

یا الٰہی از رہ لطف و کرم | اور بطفیل سید خیر الامم

بخش سب میرے گنہ پروردگار | میں ہوں تیری فضل کا امیدوار

جب تلک باقی ہے میری زندگی | میں کروں تیرے خدایا بندگی

فصل ہشتم در بیان تکبیرات

آٹھویں نیت کے بعد اے مومنو | فرض ہے تکبیر اولی تم کہو

معنی تکبیر اے منیت اے فتا | اے خدا میں پیش تیرے قربان ہوا

من کلام مولوی ما صدق جان | مثنوی میں لکھا ہے کیا وہ عیان

چونکہ با تکبیرہا مقرون شدند | ہمچو قربان از جہان بیرون شدند

یعنی کہہ اللہ اکبر اے اخی | ذبح ہوتا اس سے ہے نفس شقی

کشتہ گشتہ او ز شہوتہا و آز | شد بہ بسم اللہ بسمل در نماز

اور کتابوں میں لکھا اے مرد دین | نام اس تکبیر کی کہتے ہیں تین

ہیں تو اول اسم اسکی رکہے بیان | افتتاح و اولی و تحریمہ جان

افتتاح اسواسطے اسکو کہا | اس سے کہولتی ہے نماز اے باخدا

یعنی یہ کنجی ہے اے مرد نماز | حق نبی کی تجہکو عطا ہو نماز

دوسرے کہتے ہیں اولی کو مگر | کیونکہ تکبیروں میں ہے یہ پیشتر

جیسے ہے بعد اسکی تکبیر رکوع | اور ہے تکبیر سجدہ با خشوع

لیکہ یہ تکبیریں ہیں سنت سبہی | فرض ہے تکبیر اولی اے اخی

تیسرے کہتے ہیں تحریمہ اسے | عالموں کی معنی اسکی یوں سنے

یعنی اسنی سب کیا اندر نماز | کہانا اور پینا حرام اے بانیاز

التکبیر الاولی افضل من الدنیا وما فیہا

نیت کی مینے یہ چار رکعت نماز فرض قضا ظہر کی پڑہتا ہوں جو پہلے
میرے ذمہ ہی باقی ہی جو نزدیک میرے ذمہ ہی واسطے الله تعالی کی طرف کعبہ شریف کے الله اکبر

چاہی دو جو وقت مین پہیرے قضا	تین وقتونکی سوا جائز کیا
پہلی بعد از فجر الو الا کہہ	ہی قضا مکروہ پڑہنا سر بسر
تہی ہی جو وقت نکلے آفتاب	پڑہ قضا جائز ہی تو شیخ و شباب
دوسرے کر ٹہیک ہو دو دوپہر	منع ہی پڑہنا قضا اوس وقت پر
اور روا ہی پڑہ قضا بعد از زوال	عصر تک جائز ہی انکو حق جل
تیسری مکروہ ہی وقت غروب	بعد مغرب پڑہ قضا جائز خوب

روایت

اور ہووے سب جائے جسکے کر	حکم ہی مفتی کا اوسے سر بسر
دہ وضو ہر وقت پر تازہ کرے	پڑہ کی وقتی کو قضا جائز ہی
لکہتے ہین سو تا ہی خارج وقت	پہر نہین ہتا وضو اوسے کے تحت
آٹہ یہ شرطونکا اگر کیجے بیان	تاقیامت تک الہی پایا نہ ان
کیونکہ ہی یہ حکم خلاق جہان	شرح کی ہسکی کسی نا ویان

بیان حال رکن

ای محمد لکہہ تو اب احوال رکن	جو خلاصہ ہین لکہا ہی حال کت
سات کتنا رکن ہین اندر نماز	جسے ہوتی ہی نماز بے نیاز

فصل نہم در بیان قیام

رکن اول ہی قیام آ با خدا
دست بستہ قبلہ رو ہو کہڑا

فصل دہم در بیان قرأت

دوسری قرآن پڑہی اندر نماز
تین آیت خورد یا آیت دراز

فصل یازدہم در بیان رکوع

تیسرا دی بجا لاوی رکوع
امر حق ہی بیکمان آ با خشوع

فصل دوازدہم در بیان سجود

چوتہی اسمین فرض ہی رکن سجود
کرادا اسکو بہی ابر و دود

فصل سیزدہم در بیان فعل واحد

پانچوین کہہ فعل واحد پر نظر
تا بخشی بخشی خدائی دادگر

فصل چہاردہم در بیان قعدہ آخر

اور چہٹی ہی قعدہ آخر بیکمان
ہی الیسی پر اتفاق عالمان

فصل پانزدہم در بیان برون آمدن از نماز

ساتوین جو قصد سی ہو ترکِ نماز
صنع سی آوی وہ بیرون نماز

الخروج بصنعہ

یعنی خارج ہو وہ با فعل صلوۃ
ہی یہ حکم شرع ای نیکو صفات

بیان فعل واحد

فعل واحد وہ ہی اے مرد نماز
آتا ہر رکعتین ایک اندر نماز
جیسی قرأت یا قیام یا رکوع
فعل واحد ہین یہ سب ای با خشوع

نزد بعضوں کی ہی وقت آخرے | یعنی ہی یہ فعل احمد آکی
کیونکہ آتا ہی نماز اندر یہ ایک | یاد رکھہ یہ مسئلہ ای مرد نیک
اور ہی یہ فعل مکرر سن سجود | ان کی ہر رکعتمین وہ ہین دو دو

روایت

ایک نی عالم سی پوچھا یہ کلام | فرض ہر رکعت مین سجدی دو مدام
ہی یہ کیا حکمت ہمین ای پیشوا | تاکہ حاصل ہووی میرا مدعا
یون کہا عالم نی اوسکی جو جواب | مسئلہ ہی معتبر اندر کتاب
جبکہ پیدا حق نی آدم کو کیا | حکم سجدیکا فرشتونکو دیا
ایک سجدیکا ہوا تہا حکم رب | سن فرشتون نی کیا باصد ادب
جسمہ سجدہ مین اوٹہایا اپنا سر | دیکہہ کر ابلیس کو وہ سر بسر
یعنی جو ابلیس کو دیکہا کہڑا | طوق لعنت کا ہی گلی مین پڑا
ایک سجدہ حکم سی لائی بجا | دوسرا پہر شکر کا سجدہ کیا
یا کیا یہ سجدہ از خوف جلیل | تا نہووین مثل شیطان تم ذلیل
یا یہ سجدہ شکر حق ہی آخرے | جنسی سجدہ کی ہمین توفیق دے
اسلیئی سجدہ کیا تہا دوسرا | یعنی امر حق ہوا ہمسی ادا
متفق اسپر ہین سب اہل اصول | دو نو سجدہ نکو کیا حق نی قبول
وہ جو دو سجدہ ہوی مقبول رب | فرض ہر رکعت مین ہین اس سبب

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ [illegible] در غرایب الفنون گفتہ است

یہ روایت معتبر ہی سربسر — دیکھہ لی ترغیب مین جا اگر

اپنی اصحابونسی حضرت نے کہا — گرکوئی سجدہ مین سجود سہو کیا

بھیجتا ہی اوسپہ رحمت حق امام — اور فرشتونسی یہ کہتا ہی کلام

دیکھو بندیکو میرے تم ملکی سب — سجود مین سجدہ یہ کرتا ہی اب

روح اسکی ہین میرے پاس ہی — چھوڑکر اپنا تن خاکی لباس

اور طاعت مین ہی تن مشغول ہے — اسکا سجدہ یہ مجھہی مقبول ہے

کہتے ہین لیکن محدث ای اخی — نید اوسکو خود بخود آوی چلی

اور وہ سجدہ مین سوجاوی تمام — جسطرح سوجاتی ہین خیر الانام

ہی وضو جائز نماز اوسکی صحیح — عالمونکا اسپہ ہے فتوی صریح

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ اوسط محمد بن اسمعیل مذکور است

کہتے ہین یون راویان معتبر — ایکدن فرمایا ہی خیر البشر

حق نی ارواحونکو جب پیدا کیا — اونکی اوپر حکم سجدونکا ہوا

جوکہ لایا امر خالق کا بجا — اور دو سجدہ کیی اوسنی ادا

ہی بلا شبہہ مومن اہل دین — تا ابد اوسکو خدا بخشش نہین

اور نہ دو سجدی کیی جسنی اگر — واسطی اوسکی ہی بس نار سقر

ہوگا پیدا اشترکو سنتی ہنگیان — اور مریگا کفر ہی پر کافر جیا

اور کیا ہی جسنی سجدہ اولین — وہ مریگا ہوکی منکر بالیقین

یعنی پیدا ہوگا مومن وہ بشر — اور مریگا ہوکی کافر بی بصر

یا یا جب تونی یہہ سجدہ و خرے
بخشش و خطا تجھکو دو قادر قوی

میہ مین سجدے تھی محبوب نماز
ہی عوض اوس سجدے کا ای بی نیاز

اور نیت اسطرح باندہی بشر
تا کہ سجدہ آخری یادہی مگر

یعنی مین داخل ہوا اندر نماز
سمجھی اسکی یہہ جو پڑہتا ہی نماز

داخل ہوا مین نماز مین سمجھی اس امام کی اللہ اکبر فصل نوزدہم در بیان واجبات نماز

کہتی ہین یون عالمان ذی مقام
جو دہ واجب ہین نمازون مین تمام

پڑہ تو اول سورہ الحمد کو
تا ادا واجب ہوا قلب نکو

دوسری الحمد سی سورت ملا
پہلی دو رکعت مین ای مرد خدا

اور ہین رکعت جو پہلی اسی لئے
کہتی ہین عالم کہ ہی حکم سنئے

انمین خالی پڑہ تو سورہ حمد کو
ہی یہہ سنت بالیقین ای سمجھو

تیسری مغرب و خفتن پڑہ بلند
اور نماز فجر بہی ای ہوشمند

لیک یہہ واجب ہی اوسپر برملا
ہو جماعت کا اگر وہ پیشوا

اور تنہا گر پڑہی کوئی لبیبہ
مغرب و فجر و عشا ای ہوشمند

مذہب حنفی مین ہی بیشک روا
چاہی آہستہ پڑہی یا جہر ملا

ہین یہہ دو نو طرح سنت اخی
جہر یا اخفا پڑہی تنہا کوئی

جو بہی ظہر و عصر آہستہ پڑہو
پانچوین ہی قعدہ اولی ہم سنو

اور چھٹی قعدی مین ای والا مقام
پڑہ تو التحیات کو ولی تمام

ساتوین آخر کی قعدی مین بہی ایک
کہتی ہین تشہید کو ای مرد نیک

اور نوین ترتیب ہی واجب اگر
رکہہ تو اسکو دہیان مین اوپر گوش کر

کہتی ہین ترتیب اوسکو ذی مقام
باندہ کر نیت بجا لاوی قیام

اور قرأت کو پڑہی پیش از رکوع
بعد اوسکی سجدہ ہی با خشوع

جو یہی ترتیب ہیناک بر ملا
سجدہ کر پڑہ کر تو سجدہ دوسرا

اور کری سجدہ اگر پہلی کوئی
بعد اوسکی پہر رکوع کو آئی آگی

یا کری یہہ سجدہ ایک کیتمین جا
اور کری دویم مین ایک سجدہ ادا

پہر کری بعد اسکی آخر کو قیام
وہ نماز اوسکی ہی کیسی ای امام

کہتی ہین مرد خدا ای با نیاز
ہی ادا اوس سی یہہ بہی واجب نماز

اور دویم خود وتر ہی واجب اگر
اسکو پڑہ بعد از عشا تو سر بسر

گیارہوین واجب ہی تکبیر قنوت
بارہوین کہتی ہین واجب ہی قنوت

تیرہوین عیدین کی واجب نماز
سن یہ شش تکبیر سی ای با نیاز

چودہوین جب پڑہ کی ہو فارغ تمام
داہنی بائین کہو لفظ سلام

کہتی ہین عالم کہ ہی واجب سلام
فرض بعضی کہتی ہین ای نیکنام

بعضی واجب کہتی ہین داہنی طرف
اور سنت کہتی ہین بائین طرف

ہی مگر واجب بنزد حنفیان
کہتی ہین دو نو طرف ای مہربان

جس سی ہووی ترک گر لفظ سلام
اوسپہ سجدہ سہو آتا ہی تمام

ای محمد پڑہ تو بہر حق نماز
ساتہہ واجب کی بصد عجز و نیاز

ساتہہ سو مین حکم رب العالمین
پڑہ نماز فرض تو ای ہر دین

چیست دنیا از خدا غافل بودن — نی قماش و نقره و فرزند و زن

طالب العقبیٰ مؤنث

اور جو طالب ہی عقبیٰ کا مدام — عالموں نی زن رکھا ہی اوسکا نام

ہی عقبیٰ وہ سی ای نیکو سرشت — روز و شب ساعی ہی خواہی بہشت

اس سبب رکھتا ہی وہ ورد دعا — ہی فقط جنت سی اوسکا مدعا

طالب المولیٰ مذکر

طالب مولا ہی مرد باوفا — چاہتا ہی کچھ نہیں سب بی گی

ای محمد حق کا طالب رہ مدام — جز خدا مت رکھہ تو ان دونوں سی کام

گوش رکھہ فرماتی ہیں خیر البشر — صاحب جنت ہیں نادان سربسر

اهل الجنة بله

چھوڑ کر خالق کو چاہیں ہیں جنان — ہیں وہ نادان اہل جنت بیگمان

بیان دوم سنت قیام

دوسری ہاتھوں کو باندھی زیر ناف — بائیں پر دہنا رکھی ای سینہ صاف

اور رکھی سینہ پر دست زنان — یعنی باندھیں ہاتھ سینی پر عیان

تیسری سجدی کی جا رکھی نگاہ — کچھ نہ دیکھی کہیں ہیں جز سجدہ گاہ

چوتھی پڑھ سبحانک اللہ کو تمام — پانچویں اعوذ کو ای نیکنام

اور بسم اللہ چھٹی کہہ بیگمان — ساتویں آمین کو ای میری جان

بیان سنتہای رکوع

اور سنت سات ہین اندر رکوع
کہتی ہین یون عالمان با خشوع

پہلی کہہ الله اکبر ای اخی
ہی یہ تکبیر رکوع سنت نبی

دوسری گھٹنون پہ رکھنا دونون ہاتھ
تا ادا ہو وی رکوع سنت کے ساتھ

اور جائز ہی یہ نزد حنفیان
رکھو زانو پر کشادہ انگلیان

تیسری دیکھی رکوع مین پشت پا
چوتھی ہی تسبیح امر خدا

پانچوین بعد از رکوع قومی مین جا
تو سمع الله کو کہتا ہوا

اور چھٹی سنت ہی کہنا ربنا
مقتدی کو یاد رکھہ ای با خدا

ساتوین قومی مین یا کچھہ ٹھہر تی ذرا
ہی یہ سنت دلنشین اے ہوشیار

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوٰۃ و مسند معتبر است

اور سنت سات ہین اندر سجود
گوش رکھ فرماتی ہین اہل کشود

پہلی سنت جا تو تم تکبیر کر
یہ برائی سجدہ کہتی ہین کبیر

دوسری نیچی رکھو پہر سجود
اور کلائی ہو وی استادہ نمود

تیسری ٹیکو گھٹنونکی درمیان
مونہہ کو سجدہ کی لئی رکھو دہان

چوتھی رکھو سوی کعبہ انگلیان
پانچوین تسبیح پڑہنا بیگمان

اور چھٹی فارغ ہو جب سجدہ سی تو
دوسرے سجدہ کو جا پڑہہ ذکر

ساتوین سجدہ مین دیکھو ناک کو
تا غرض یہی تجہ سی پاک تو

دیکھنا سجدہ مین ہی بینی ضرور
رکھہ تو اپنی چشم خودبینی سی دور

چشم حق بین حق کی ہین منظور ہی
جو کہ خودبین ہی خدا سی دور ہی

ترجمہ حدیث شریف از مشکوٰۃ شریف

نقل میں ایک مجتہدی مرد گزین — تا نہ آوی تجکو خود بینی کہین
یون روایت کرتی ہین وہ ذیشان — تہی بنی یعقوب مین ایک دو جوان
اور وہ مین تہی باہم محبت آشکار — ایک فاسق ایک تہا پرہیزگار
تہی ہی الفت مین دونو نیک تہی — ہم نوالا ہم پیالا ایک تہی
لیک تہا فاسق نہایت بدعمل — تہا ولیکن دوسرا نیکو عمل
یعنی تہا فاسق گناہون سی عیان — تہا خودی بین دوسرا لیکن نہان
کہتی ہین اک روز صالح نی کہا — توبہ کر یعنی گنہ سی باز آ
روز رہتا ہی گنہ کی تو کنی — دیکہی تیری وہان کیسی بنی
اسقدر مت کر گنہ ای خود پسند — دو جہان مین تو نہوگا سودمند
جانتا حق کو نہین قہار کیا — مجرمون کو دیگا دوزخ مین جلا
کچہہ نہین اوسپر چلیگا بس درست — اوس عذاب سخت سی جو ہی گرفت
مین تجہی تحقیق دیتا ہون خبر — واسطی فاسق کی ہی بنا سقر
سنکی فاسق عجز کو لایا بجا — اور نہ تہی کچہہ اوسمین خود بینی ذرا
چشم نم ہو کر کہا ای نیکنام — توبہ کی مینی گناہون سی تمام
دی رہا ہی اب مجہی میرا خدا — اور گناہون سی رکہی مجکو جدا
میری حالت پر کری اپنا کرم — وہ تو ہی غفار ای والا ہمم
سنکی سخن صالح ہوا اوسکا خموش — لیک تہا لیکن اپنی وہ کہا تہا جوش

پہر دو دن کی بعد وہ بہا بر ملا
فسق مین فاسق کو صالح نی ہنسا

تیر شکر دہو کر کہا ہی چہپا
پہر وہی بدکلام تو کرنی لگا

جسن بچہ ہی سی تو بی کی تو یہ تمام
اوسنے ہی سی پہر کہا آخر کو کام

ہی قسم مجہکو خدا کی ای جوان
حق تجہی جنت نہ بخشیگا وہان

یعنی تجہی حشر کی اہی بد سرشت
تو نہ دیکہی گا کبہی روی بہشت

کہتی ہین بعد اس سخن کی جنید بیال
دونو شخصونکا ہوا آخر وصال

لیکئی ارواح کو اونکی ملک
باتجمل بہشتین خالق عرش تک

عرض کی جا کر فرشتون نی وہان
ہین یہ تیری دونو حاضر بندگان

حکم ہو دی جو تیرا رب کریم
ہم بجا لاوین یہ پس مین مستقیم

حق مین فاسق کی ہوا امر مستقدر
اسکو دو عزت سی تم جنتین گہر

یعنی اسکو داخل جنت کرو
اور سخن صالح سی تم اتنا کہو

کہتا تہا تو روز فاسق سی یہی
حق تجہی جنت نہ بخشیگا کبہی

ہو تو اب اس شخص کا مانع تمام
دیکہین تجہکو روک تو اسکا مقام

یعنی بخشا اسکو اب باغ بہشت
تا ہمیشہ خوش رہی نیکو سرشت

اور کیا مسکن تیرا نار سقر
رہ تو اوس آتش مین جلتا سربسر

تو فقط قہار جانی تہا مجہی
امن کی وعدی مین ڈرا لاتہا تجہی

یعنی تو جانی نتہا مجہکو رحیم
جانتا تہا وہ مجہی رب کریم

منو سبونکی بخشش دیتی ہین گناہ
گر او بخشون کی کہی تسلیم و نگاہ

سانپ بچہو موذی سی لیتی جسکا پتہ
اسکو بہی یا تو سمجہی مل پی آ

آٹہوین دیوانہ سگ بہی مرگیا
اور نوین تہی قتل جابر سباع کا

لیک رکہہ منہ اپنا کعبی کو عیان
جب روا ہی قتل موذی بیگمان

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ و مسند ثبوت

نقل کرتی ہین یہ ارباب سیر
پڑہتی تہی حضرت نماز فجر

آگ سی شیطان نی لکڑی جلا
سامنی خیر البشر کی لیکیا

دیکہہ کر اوس آگ کو خیر الامم
ہٹ گئی کہتی ہین پیچہی دو قدم

اور کہا حضرت نی ایہ کلمہ عیان
دی پناہ مجکو تو اے خلاق جان

یون لکہا مشکوۃ مین ایسا ہی
لعن کی اوسپر بہی نی تین بار

حدیث اعوذ باللہ منک ثم قال لعنک بلعنۃ اللہ ثلٰث مرات وبسط یدہ

اور کیا حضرت نی دست اپنا دراز
تا کہ آدمی تہہ مین وہ حیلہ ساز

پہر لیا ہی ہاتہہ کو جلدی ہٹا
اور ہوئی مشغول بر امر خدا

جب نماز فرض سی فارغ ہوئی
پوچہنی اصحاب حضرت سی لگی

کیا ہوا تہا آپ کو خیر البشر
جو ہٹی پیچہی یکایک سر بسر

دیجئی ہمکو مفصل یہ بتا
پیچہی ہٹنیکا سبب یا مصطفیٰ

سنکی فرمانی لگی خیر الورا
تہا یہ ابلیس لعین کا شعبدا

یعنی لایا تہا وہ ایک لکڑی جلا
اس سبب سی دو قدم مین ہٹ گیا

اور دیا تہا ہاتہہ جو مینی بڑہا
پکڑا تہا ابلیس کو پہر سزا

تا حوالی ذلتون کی گرہ ہون سی — یا مہند اور پردمینی کی ربی
لیک یاد آئی سلیمان کی دعا — واسطی اسکی کیا اوسکو رہا

دَعوتُ اَخِینَا سُلیمانَ لَاَصبَحَ مُوثَقاً یَلعَبُ بِہٖ وِلدانُ اَھلِ المَدِینَۃ

ہی بہائی میری کی دعا ہو ویگی رد — اس سبب مینی نکی مہر اوسکی کد
گوش رکھہ حضرت سلیمان کی دعا — کہتی ہین یون عالمان باخدا
یہہ دعا کی تہی نبی نی آشکار — جو تصرف مین میری پروردگار
ہی دیا تونی خدای دو جہان — ملک و مال و تخت شاہی بیگمان
اور کئی تابع میری جن و بشر — رہتی ہین طاعت مین وہ شام و سحر
بعد میری یا کریم ذو الجلال — ایسا مت دینا کسی کو ملک و مال
اور نہ کر تابع کسی کی جنیان — گر کریگا تو وہ ہونگی سرکشان
اور نہین کرنی کی وہ فرمانبری — یعنی تجہسی وہ کرینگی سرکشی
کہتی ہین ابلیس ہی از جنیان — لیکی تہی بر فلک قدوسیان
وہان عبادت حق کی وہ لایا بجا — جن تہا لیکن خاص بندہ ہو گیا
حب نہ کی فرمان حق کی پیروی — حق نی اوسکو نکالا اوسگہڑی

فصل نوزدہم در بیان فاسد شدن نماز

ای محمد رہ تو اون چیزون سی باز — یعنی وہ چیزین کہ ہوئین مین نماز
کہتی ہین دانا سب جن چیز — یاد رکہ لکہتا ہون مین ای باتمیز
جو کہا نبی آپ سی ای با نیاز — اس سی فاسد ہوتی ہی اوسکی نماز

یا کرے وہ دو ہاتہہ سی جس کام کو
ہی کثیر اسپہ عمل آتی ہی خود

یا کرے ایک ہاتہہ سی دشوار کام
کہتی ہین یہہ بہی کثیر اے نیک نام

جسطرح ہم فرماتی ہین ای بےنیاز
ہووی نہی ترتیب ہووی صاحب نماز

یعنی گر اوس سی قضا ہوں شش نماز
اور پڑہنیکا وقت کی فاسد نماز

پہلی لازم ہی اوسکو پڑہنی قضا
بعد وقتی کو پڑہی وہ برملا

اور اگر ہو وقت تنگ بہر نماز
اوسپہ جایز وقتی ہی ای بانیاز

اور قضا جسپر بہت ہون ای جوان
اس سی ہی ترتیب ساقط بیگمان

کہا دی جو اونیسوین اندر نماز
اسکو فاسد کہتی ہین ای باتمیاز

گرچہ کہانا خرد ہو مثل نخود
ہی یہہ فاسد یعنی رکہتا ہی وجود

بیسوین پانی کا پینا ای جوان
اسکو بہی کہتی ہین فاسد عالمان

بست و یک گر ترک ہو رکن نماز
ٹوٹ جاتی ہی نماز ای بانیاز

یا قیام و یا ہو قرات یا رکوع
قعدہ آخر او سجدہ با خشوع

بست و دو گر تن کہو جاوی تن ہا
وہ نماز اوسکی ہی فاسد آشکا

اور فرماتی ہین اکثر عالمان
رکن واحد مین کہو جاوی گر عیان

بست و سیوم کہتی ہین ای محترم
گر کہڑی ہون مرد و زن یکصف مین ہم

اور اگر ہون دوسری صف مین نشان
یہہ نہین فاسد ہی نزد عالمان

بست و چارم دیکہنا قرآن کا
کہتی ہین فاسد ہی پڑہنا ناظرا

بست پنجم جو پڑہی قرآن غلط
اوسپہ قرآن بہیجتی ہی لعن سقط

کہتی ہین تبدیل ہون معنی اگر	ہی یہہ فاسد سر بسر ای ذی سیر
ہای ہوز سی پڑہی گر حمد کو	جاتی ہین معنی بدل ای نیکخو
حا و ہا کا گرچہ مخرج ایک ہی	فرق انمین کہتی ہین معنی کا یہی
یعنی مخرج انکا حلقی ہی عیان	متفق اسپر ہین جملہ قاریان

قول قاریان

حرف حلقی شش بود ای نور عین	ہمزہ ہا و حا و خا و عین غین
حا حطی سی ہی حمد کبریا	چہوٹی ہی سی غیر معنی برملا

روایت در حصول عمادی منقولست

یہہ روایت ہی عمادی سی عیان	ضاد کو گر ظا پڑہی ای مہربان
یعنی گر ظا سی پڑہیگا ظا لین	وہ نماز اوسکی ہی فاسد بالیقین
اور امامت اوسکی ہی فاسد تمام	یاد رکہہ یہہ مسئلہ ای فرخ مقام
بعضی کہتی ہین کہ وہ کافر ہوا	ضالین جسنی اگر ظا سی پڑہا
ضالین سی ہین معنی گمرہان	ظا سی ظلیۃ یعنی سایہ بیگمان
اور معنی ظالین سبکی ای اخی	سایہ کرنی والی کہتی ہین سبہی

وَلَا الضَّآلِّیْن

امر حق سی یون کہو ای مومنان	رب نہ دکہلا ہمکو راہ گمرہان

اٰمِیْن

ایسی ہی کر ای مری پروردگار	لفظ آمین ہی نہ قول کردگار

فصل ہشتم دربیان مکروہات نماز

کہتی ہین یون علمای حنفیہ — ایک دن فرمائی تھی خیر البشر

صلوا کما رأیتمونی اصلی ایک حدیث مستند

بس پڑہو تم جیسی مین پڑہتا — باحضور دل نماز با نیاز

امر ہی یہہ خاص امت پر تمام — پڑہتی ہین جو فرض اور سنت تمام

اس خبر سی عالمون نی برملا — کردیا کامل سی ناقص کو جدا

گوش رکہہ فرماتی ہین ہر صلوۃ — ہینگی مکروہ ایک سو اسی و سات

گر نہو باور سمجہی ای خوش صفت — گن لی مکروہ یکصد و ہشتاد و ہفت

بیان مکروہات جامہ برای نماز

کہتی ہین مکروہ جامین سب ہین بیس — یاد رکہہ لکہتا ہون مین اب ای انیس

پہلی یہہ مکروہ ہی ای باخدا — جامہ سرخ و زرد جو ہینی رنگا

اور رنگنا عورتون کو ہی روا — سرخ و زرد و سبز کالا برملا

دوسری مکروہ کہتی ہین اسی — عاریت جامہ جو لی کسی سی

تیسری جامہ ہو گر مال حرام — ہی یہہ بس مکروہ تحریمہ تمام

چوتہی گر ہون بند جامہ کی کہلی — کہتی ہین انا مکروہ تنزیہ ایسی

پانچوین پر زر ہو جامہ جسکا گر — یعنی تارون سی کشیدہ ہو زر

اور چہٹی جامہ ہو گر ریشم کا خاص — اسکو ناقص کہتی ہین بالاختصاص

ساتوین سجیدہ گر ہو آستین — اسکی بہی اکراہ ہی سن یہہ بہتین

کہتی ہین ہشتم وہ ہی ناقص اگر — جسسی جاوین ٹخنی چہپ ایہو تمام

اور روا ہی عورتون کی ٹخنی بند — تا نہ پہونچی بدنما سی کچہہ گزند

اور نوین مکروہ ہی کپڑا مہین — جس سی ہی ظاہر ہووی تن اپیر دین

دسوین ہی مکروہ جاپوشی درار — یعنی ہووی جس سی زینت آشکار

کیارہوین جو شخص ہووی بی نماز — اوسکی جامی سی بہی ہی ناقص نماز

گرچہ ہووی پاک رہو یا سر بسر — کہتی ہین یا اوسپہ نہ پڑہا نجوشش سر

یعنی ہی فی دہ ستر پوشش بی نماز — اسلیئی مکروہ ہی ای بی نیاز

بارہوین جامہ جو ہووی کہین تنگ — رکہنی کو کر پورانی سی تنگ ہو

تیرہوین ہووی کونی جو ننگی سر — کہتی ہین ناقص ہی اپوالاکہر

چودہوین مکروہ ہی المحترم — گر کہولا ہو جسکا سینہ اور شکم

ہی یہ پندرہوین بہی ناقص آیا تجہی — پہنی ہو جامہ نصارا کا کوئی

سولہوین اوس شخص کا ہووی لباس — رکہہ گیا ہو جو امانت جسکی پاس

اوسکی جامی سی پڑہیگا جو نماز — ہووی کی ناقص وہ نماز ای بی نیاز

ہفدہم جامہ چورا کی پہنی جو — سبکمان مکروہ ہی ای نیکخو

جامہ غصب اٹہارہوین کہتی ہین سب — چہین لی جو مومنون سی بی سبب

اور پہر ہی مکروہ ہی اوسپر نماز — یاد رکہہ یہ مسئلہ ای با نیاز

کہتی ہین انیسوین مکروہ ہے — دہوتی باندہی جو نماز اوس میں پڑہے

یعنی جو دہوتی باندہتی ہین مشرکان — اسلیئی ہی منع ایجان جہان

جیسوین جامہ کمینہ ہو وہی جو — جسکو کہتی ہین گزی ای نیکخو

یعنی یہہ مکروہ ہی بیچ نماز — جامہ گر ہو دوسرا ای اہتساز

بست یک جو اوڑہی چادر اپنی سر — مثل زن مکروہ ہی ای خوش سیر

بست دوم کہتی ہین یون عالمان — جو لبادا سر سی اوڑہی بیگمان

ہی روا اوسکو ہین ای مرد دین — تا نہ لٹکین آستین سوی زمین

بست سوم ہو بندہا ہو پر رومال — وقت پڑہنی کی نماز ای خوش خصال

بست چارم گر گری دستار سر — ہی کرہہ اوسکا اوٹہانا سر بسر

بست پنجم گوش رکہہ ای باخدا — ہو وہی گرد اگر بندہا دستار کا

بست ششم کہتی ہین اہل سیر — بی سبب باندہی جو ہو کوئی کمر

بست ہفتم ہو فقط پہنی آزار — اور نہ ہو جامہ گلی مین جسکی یار

کہتی ہین ناقص ہین دونو برملا — ہی یہہ بیشک ای اخی تو شک نہ لا

بست ہشتم سن تو ای مرد الہ — پاس جسکی ہو وہی دستار و کلاہ

رکہدی وہ دستار کر پہنی کلاہ — نزد عالم ہی یہہ ناقص خواہ مخواہ

لکہتی ہین بست و نہم مکروہ کو — ہو وہی گر بازہی کنان جامی کی جو

تیسوین مکروہ ہی ای ہوشیار — گر گلیمین ہو وہی مصحف آشکار

اور گلیمین تم نہ ڈالو یہہ سنو — کہتی ہین تعویذ اور تسبیح کو

بیان مکروہات جای نماز

ای محمد اوس جگہہ سی رہ تو دور — جو جگہہ مکروہ ہی بہر نماز

کہتی مین اٹھ تین جا ہی عالمان
نا روا ہی سو سنو پر نیادہان

پہلی ہی مکرو مسجیا نہ کی جا
اسکو منشی نی نہین جائز لکہا

دوسری نہ جا کرے اینی بخت
کافرونکی ہو وہی جسجا ملکیت

بی اجازت اونکی پڑہنا ناروا
کیونکہ ہین وہ دشمن دین خدا

اور روا ہی وہ زمین انجوش نہاد
جس زمین پر کرگئی مومن جہاد

تیسری مکروہ ہی جاگی قمار
ہو رہی ہو جسجگہہ پر جیت ہار

جوتہی ہی نغاگی خصومت کوش کر
جس زمین کا ہووی جہگڑا اثر

جب تلک فیصل نہو دی ایجوان
ہی وہ جا مکروہ نزد عالمان

جا ہی پنجم غصب ہی آبانیاز
جو پڑیگا اوسمین ہی ناقص نماز

غصب نزد عالمان ہی وہ زمین
لیوی ناحق جو مسلمانون سی جہین

اور چہٹی وہ جا ہی نزد ذکیاس
ہو نجاست جسجگہہ کی آس پاس

ساتوین آتی ہو جسجا بو بد
ہی نماز اوسجا تیری ناقص سند

اٹھوین اوس بام پر ہی ناروا
جسکی نیچی ہو نجاست دائما

اور نوین جسجا ہو آتش شعلہ زن
سامنی سجدہ کی امی اخوان من

دسوین گر ہو شمع روشن یا چراغ
روبرو سجدہ کی امی اہل دماغ

گیارہوین حمام مین جائز نہین
اسلیئی وہ گہر ہی ابلیس لعین

کیونکہ فرماتی ہین خیر الورا
یعنی ہی حمام گہر شیطان کا

کیونکہ وہان ہوتا ہی غسل مردان
اسلیی جائز نہین ای مہربان

بارهوین هی جا سی تنجانه تمام ۔ پیش بت سجده کو کرنا هی حرام
تیرهوین ناقص سماع خانه کی جا ۔ چودهوین کونچی مین ای مرد خدا
هی کریه و بیجا یه پندرهوین نماز ۔ شاهره مین جو پڑهی ای پاکباز
کهتی هین جائز هی لیکن اکجا ۔ متصل سو کهیت رستی کی لگا
جب روا هی راه مین ای مرد دین ۔ لیک جائز کهیت پر صلوة هین
سولهوین مکروه هی صحرا کی جا ۔ بن بغیر از ستره کی ای باخدا

بیان ستره

کهتی هین ستره آگی هو ای هوشمند ۔ یعنی هووی مثل گز لکڑی بلند
اور اوسکا عرض ایک انگل کا هو ۔ گر تو استاده آگی ای نیکخو
خواه صحرا هوا کر یا هووی راه ۔ ستره کر استاده پیش سجده گاه
پڑهی نماز فرض و سنت بیخطر ۔ هی یه حکم شرع ای والا گهر
هفدهم وه جا جهان پانی بچی ۔ هیجدهم جس جگه پر چکی چلی
نوزدهم مکروه هی ماتم کا گهر ۔ بیستوین جسجا بندهی هون شتر
بست و یک وه جا هی ناقص بیگمان ۔ کهتی هین جسکو طویله مردمان
بست و دوم هووین جسجا گوسپند ۔ بست و سه بتیلا کی جا ای هوشمند
بست و چارم کهتی هین ابن همیر ۔ سامنی سجده کی هو جو ان آگ
بست و پنجم لکهتی هین تصویر کو ۔ سامنی مکروه گر سجده کی هو
اوسنی هو دی کهتی هین صورت سنی ۔ دیکهه کر هوتا خوشی دل کو لنی

بیان مکروہات قیام

کہتی ہین یون عالمان ذی مقام | پندرہ مکروہ ہین اندر قیام
پہلی پانؤنکو کری جو اپنی ضم | یعنی ملجاوین اگر دونو قدم
دوسری مکروہ ہی انکو کشیں پسر | رکھی جو پاؤنکو اپنی پانونپر
تیسری جو ہو کہڑا انکو نکی پہل | کہتی ہین مکروہ اسکو بر محل
چوتہی لیوی زور جو یکپاؤنپر | اور اوٹہی گر پا ہی دویم سربسر
پانچوین کہ فرق ہو قدمونکی جا | چار انگل سی زیادہ ہو ملا
اور چہٹی مکروہ ہی السینہ صاف | ہاتہ اپنی باندہی جو بالای ناف
ساتوین مکروہ ہی جمع ناف پر | ہاتہ کو باندہیگا الیذ الا گہر
ہی روا ہاتہونکا رکہنا زیر ناف | کہتی ہین اسمین نہین کچہہ اختلاف
اٹہوین ناقص ہی ای یار نکو | دست چپ پر دست رکہی اپنی جو
اور نوین ہاتہونکو لٹکاوی اگر | مذہب حنفی مین ہی ناقص مگر
گرد ہری دسوین کمر پر جو کہ ہاتہ | گیارہوین مکروہ ہی تکیہ کی ساتہ
بارہوین جو باندہی اپنا پشت دست | باندہتی ہین جیسی جو مغرور و مست
تیرہوین از خود ہلی اندر نماز | ہی یہ ناقص مرد کی ای پاکباز
چودہوین مکروہ ہی ای نیکذات | کر تکلف سی جو انگڑائی کو لے
کہتی ہین مکروہ پندرہوین نگاہ | یعنی جو دیکہی اپنا سجدہ گاہ

سن تو قرارت کا بیان ای مرد ورد
پہلی سورت جو پڑہی نحی کی کر
اور دوم مکروہ پڑہنا انجوان
تیسرے کرنا مقرر سورت ایک
اور نوافل مین ہے جائز بیکمان
چوتہی یہ مکروہ ہی اند لیصفات
پانچوین مکروہ نزد قاریان
اور چہٹی مکروہ ہی سے آیا جدا
ساتوین ہو ماتی ہین نیکو صفات
اٹہوین مکروہ ہی انجوش سے سیر
اور نوین کہتی ہین اسکو ہوشیار
دسوین یہ مکروہ ہے انہی پا انہا از
گیارہوین مکروہ ہی انہی نیک ہے
بارہوین انگشت پر اہو ہشیار
تیرہوین پڑہنا ہی قرات کا دراز
چودہوین مکروہ کہتی ہین اسے لیسے
اور پندرہوین وہ قرات ہو ملا
جو پڑہی اسو اسطے سورت پڑہی

کہتی ہین مکروہ اسمین نزد وہ
دوسرے رکعت مین ہو بالا اگر
یعنی سورہ خورد پر سورہ کلان
کہتی ہین مکروہ ہے ای مرد نیک
چاہی ایک سورت پڑہی دو زبان
نصف سورت جو پڑہنے اندر صلوات
ایک سورت جو کہ چہوڑ نے درمیان
حرف جو ملیک پڑہی کر کی جدا
جلد سورت جو پڑہی اندر صلوات
جو پڑہی ایت کو ایت چہوڑ کر
جو پڑہیکا فرض مین آیت دو بار
چہوٹی ایت جو پڑہی اندر نماز
عصر و عشا مین ایت سجدہ پڑہے
جو کرہی تسبیح آیت کا شمار
جس سے تنگ ہوین مقتدی اندر نماز
جو کہ قرات کو پڑہیکا راگ سے
کہتی ہین یون عالمان با صفا
تا جماعت مین ہو داخل مقتدی

سولہوین مکروہ ہی ای باخدا — جو کری اعوذ کو قصدا اخفا

ہفدہم بسم اللہ کو چہوڑ دیوی — یعنی سورہ فاتحہ کو ای اخی

کہتی ہین اٹھاروین اسکو لاہا — جسنی قصدا ترک آمین کو کیا

اور کہ انیسوین ای ہوشمند — جو پڑھی اعوذ یا آمین بلند

بیان مکروہات رکوع

ای محمد کر بیان اونکا شروع — یعنی جو مکروہ ہین اندر رکوع

کہتی ہین مکروہ ہین تیرہ تمام — یاد رکہنا انکا سنت ہی علم

پہلی یہہ مکروہ ہی ای خوش سیر — جسنی تکبیر رکوع چہوڑی اگر

دوسری با لاہون گر زانو سی دست — کہتی ہین مکروہ ای ای حق پرست

تیسری جسکی بہم ہوان دو بغلیان — یعنی زانو پر رکوع مین رکہان

جو تہی رکہی جو رکوع مین چشم بند — نزد عالم ہی سراسر ناپسند

پانچوین مکروہ ای مرد آلہ — جو نہ رکہی اپنی قدمون پر نگاہ

یہہ سخن فرماتی ہین اہل سیر — حکم ہی قدمون پہ رکہو نظر

اور چہٹی جسنی کیا سر کو نگون — یعنی کر جاوی کندہی سی نیچی دون

ساتوین مکروہ نزد ہوشمند — پشت سی کر ہو رکوع مین سر بلند

کہتی ہین ہموار رکہو پشت کو — تا نہ کوزہ ہو پشت تم معلوم ہو

آٹہوین تسبیح پڑہنا ای جوان — تین سی کم ہو سن ای فرزند بیگمان

اور نوین مکروہ ہی اونسیر تمام — جو رکوع سی ہو کہڑا قبل از امام

دسویں ہی اسمیں کہ آہٹ آئے ۔ جو سمع اللہ کو چھوڑی کوئی
گیارھویں مکروہ ہی اسی نیک بے ۔ ربنا کو ترک جو قصداً کری
بارھویں تو سی کو جو چھوڑی اگر ۔ ہو کا محشر میں پشیمان وہ بشر
کہتی ہیں قومہ ادسی ہی باخشوع ۔ ہوتی ہیں یعنی کھڑی کر کی رکوع
تیرھویں قومی سی جب سجدہ کو جا ۔ ہاتھہ سی دامن کو کرا اپنی اوٹھالے
بیگمان مکروہ ہی ایحق پذیر ۔ بعضی کہتی ہیں ایسی عمل کثیر

بیان مکروہات سجدہ

سن لو مکروہات سجدہ کا بیان ۔ منتقل اس پر ہیں اکثر عالمان
سجدہ ہی مستند ابہا و حساب ۔ ہیں کہ موجود ایسی شش کتاب
اولین اہلسنت ایمرد خدا ۔ جو کری تکبیر کو قصداً اقتضا
دو سرے تسبیح پڑھنا یا زدہ ۔ یا پڑھی کم تین سی ایمرد رہ
تیسرے مکروہ ہیں یا کروس دل ۔ کرت کم رانو سی جا وجبکہ مل
چوتھی جو از خود کریگا چشم بند ۔ سجدہ میں مکروہ نزد ہوشمند
پانچویں مکروہ ہی یہ سخت تر ۔ رہ تو اس سی دور الہ الا کہ

اِنَّ مَا یَخْشَی الَّذِیْ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ یُّحَوِّلَ اللّٰہُ رَاْسَهٗ رَاْسَ الْحِمَارِ کذا فی المشکوٰۃ رواہ ابو ہریرۃ
مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَوْ رَکَعَ جَعَلَ اللّٰہُ رَاْسَهٗ کَرَاْسِ الْحِمَارِ رواہ ابو حنیفۃ

گوش رکھہ فرماتی ہین حضرت نبی
بعد ازین سجدہ مین پھر آوی امام
حشر مین دیکھین گی سب مردم عیان
یعنی گردانیگا خر اوسکو خدا
اور چھٹی گر موند کشادہ انگلیان
ہی یہہ جائز رکھہ باہم انگشت کو
ساتوین مکروہ ہی اوسپر عیان
آٹھوین ناقص ہی یہہ ادای دین
اور نوین اسکو ہی تو مکروہ جان
دسوین کہتی ہین ایسی ای باخدا
گیارہوین مکروہ ہی ای مرد دین
بارہوین فرماتی ہین عبد ودود
کہتی ہین بازو کو رکھہ اپنی کشاد
تیرہوین کنکر ہو گر سجدی کی جا
ہی یہہ چودہوین کرنا ہی حق پرست
کہتی ہین جائز ہی یہہ سجدہ کی ساتھ
سولہوین مکروہ ہی ای نیک بی
سن تو سترہوین کو ای ذو الکرم

پہلی بابدی سجدہ مین گر مقتدی
کہتی ہین اوس مقتدی کا حشر ہی
مونہہ گدہی کا ہو گا اوسکا بیگمان
مقتدی سجدہ مین گر پہلی گیا
سجدہ مین مکروہ نزد عالمان
تا جدا انگلی سی ایک انگلی نہو
جو نہ رکھی سوی کعبہ انگلیان
گر لگی سجدہ مین کہنی بر زمین
رکھی جو کہنی اگر بالای ران
جو نہ رکھی ناک کو سجدی مین جا
رکھی جو سجدہ مین مٹی گہہ جبین
گر ملین بغلوں سی بازو در سجود
تا نہ بغلوں مین ای خوش نہاد
پی جو بہی اوسکا اوٹہانا ناروا
جو نہ زانو کی مقابل رکھی دست
رکھہ تو زانو کی مقابل اپنی ہاتھ
سجدہ سی تسبیح جو پڑہتا اوٹہی
جسمین دو سجدہ کئی باہم اگر

کہتی ہین اٹھارہوین انکی شئین — جو اوٹھیکا ہاتھہ رکھہ کر نیر زمین
حکم ہی جب سجدہ حکی سجدہ تمام — ہاتھہ رکھہ زانو پہ اوٹھیہ پہر قیام
اور یہی ہی حکم جب سجدہ سکو جا — ہاتھہ اپنی زانو پر رکھتا ہوا

بیان مکروہات قعدہ

اے محمد حال قعدہ گوش کر — اسمین ہی مکروہ چودہ سربسر
کہتی ہین مکروہ اوّل اے اخی — قعدہ مین جو مثل سگ بیٹھی کوی
دوسرے فرماتی ہین اہل سیر — چار زانو اسمین جو بیٹھی اگر
تیسرے تلوا نرکھی جو کھڑا — یعنی دہنی پاؤنکا اے باخدا
چوتہی اگر ہوئ پاؤن دونو ایکطرف — کہتی ہین مکروہ ہی اہل شرف
پانچوین قدمونکو گر دیوے بچھا — یعنی گسترده زمین پر ملا
اور چھٹی قعدہ مین جبکی سرین — وصل کر زانون پہ ہوئین او سکیان
ساتوین جو انگلیان دونوی پیر کا — یعنی زانو سے کذر جاوین سوا
اٹھوین یہ بہی ہی ناقص خلاف — جو کہ پیشانی کری قعدہ مین صاف
اور نوین مکروہ ہے اہل بصیر — جو نہ رکھی گود پر اپنی نظر
دسوین کہتی ہین ایسی عالم ربانیا — بیٹھی جو قعدہ مین ہو کر سرنگون
گیارہوین مکروہ ہی اے باخدا — بیٹھی جو قعدہ مین کر تکیہ لگا
بارہوین فرماتی ہین اہل کشود — چھوڑ کر قعدہ مین وے قصداً درود
تیرہوین یہ بہی ہی نزد ہوشیار — جو پڑہی قصداً درود دین شمار

پڑہ کی تم تشہد کو اسی مومنو | حکم ہی دو نو درودون کو پڑہو
جو دہون مکروہ ہی او سر تمام | جو نہ دیکہی شانون کو وقت سلام
نقل اسکی کرنی مین راوی بیان | یون حسن بصری نے فرمایا عیان
جسنی شانون پرنہ کی اپنی نظر | لیکی بہتر ہی تم اوسکا قدر دوسر

بیان مکروہات مجمل

اب بیان مجمل کا سن اسی ہوشیار | کر تو مجمل کو مفصل مین شمار
کہتی ہین مکروہ ہین تیئیس عام | یاد رکہہ لکہتا ہون مین اسکو تمام
پہلی ہی اوس شخص کی ناقص نماز | وقت تنگ مین جو پڑہی اسی بانیاز
دوسری جو حاجت پیشاب ہو | نقص ہی اوس حال مین گر تم پڑہو
تیسری غایط کی ہو حاجت جسی | اور نہ کر کی رفع حاجت کو پڑہی
جو تہی بعد از کہانی کی اسی بانیاز | کہتی ہین ناقص ہی بہکی نماز
یعنی ہے مکروہ او سے سردار | جسنی کہا کر کچہہ اگر کلی نکی
پانچوین موجود ہو دی گر طعام | اور گرسنہ وہ پڑہی ناقص تمام
اور چہٹی موہنہ مین اگر بہری زبان | ہی نماز اندر یہہ نقصان و زیان
ساتوین تہوکی بین و با لیا | ہی یہہ ناقص بگمان ای ہوشیار
موہنہ مین بہر آوی تہاری تہوک جو | تہوک کر تو قدمون کی آگی تہوک دو
آٹہوین کہتی ہین یون اندیشہ ناک | جو نماز اندر کری مینی کو پاک
نوین جو ... لیوی اگر | دسوی جو اونگلی کو چٹکا دی مگر

گیارہوین یہ بہی ہی امردنکو
بارہوین فرماتی ہین نیکو صفات
تیرہوین مکروہ کرتی ہین قم
چودہوین انگشت کو چٹخنا
ہی یہ پندرہوین بہی ناقص ملا
سولہوین لکہتی ہین راوی لسبر
ہفدہم مکروہ ہی بندلیصنعات
ہجدہم فرماتی ہین ای باخدا
کہتی ہین پڑہتا ہو کوئی گر صلوات
گوشت لسی کر سنا ونکا سخن
کہتی ہین اونیسوین اہل سیر
بیسوین دیکہی کو ہی جہت دست را
بست ویک ہے یہ بہی ناقص لسبر
بست دو پڑہتا ہو کوئی کچہہ اگر
بست وسہ دیکہنا قرآن مین لکہا
بست چار اونچی یہ ہووے گر امام
یا جو ہووین مقتدی بالا اگر
کہتی ہین مکروہ اسکو ای اخی

تن کو دو دفعہ کہجاوی ابہی نہوا
ہی یہ ناقص اونگہنا اندر صلوۃ
کہتی ہین لی زور سی جو اپنا دم
پہیرتی دانتو مین جو مانند حلال
کر سکاری کوئی سر کو دی ہلا
جوڑا بالونکا ہو کر بالای سر
جوکہ ڈاڑہی ہین لگاوے اپنا ہاتہہ
دیکہہ شرح کنز مین یون ہی لکہا
اور کرین وہ ادمی دو سجدات یا
ہو گئی ناقص وہ نماز انجمن
پیش و پس سی کہینچی جو دامن اگر
ہی یہ ناقص ای اخی بیشک و بکا
دیکہی گر انکہ سوتی جو ادہر اودہر
اور خیال او سیر کرتی اچہی سیر
کرکی دل مین کسیکو بد دعا
مقتدی ہوتا اوسکی پیچہی جو تمام
اور امام ہو وہی تلی تنہا اگر
ہوتی ہی ناقص نماز مقتدی

دوسری فاسد ہی زن کی اقتدا
چوتھی کر ہووی برہنہ پیشوا
اور جماعت کر برہنہ ہو تمام
اور نہووی پیش یعنی مقتدم
اور جاوی اوسکے سر جامہ تو پر
کر اونہین وہ شخص دیکھی ہر نظر
پانچوین جو شخص ہووی گونگی زنت
یعنی رہتا ہو کو عمین کر مدام
اور چھٹی جو نفل پڑہتا ہو کھڑا
ساتوین امی اگر ہووے امام
اٹھوین جو ہووے سترے پیشوا
کہتی ہین اوسکی ہی ٹوٹی فاسد نماز
اور نوین ہو ٹوٹ جاوے جسکا کمر
دسوین جاری ہو شکم سی جسکی باد
اوسکو لازم ہی پڑہی تنہا نماز
اور ہووی پیشوا یعنی امام
گیارہوین مسبوق کی سمجھی سبہی
یعنی وہ مسبوق ہووے ہی با خدا

تیسری خنثی کی امرد خدا
جامہ پوشونکی ہی فاسد اقتدا
بیچ مین صف کی ہو استادہ امام
کہتی ہین جائز ہی العالی ہمم
وہ نہ دیکھی اونکو پہر آگے و پشت
ہوگا روز حشر مین رسوا اگر
اقتدا اوسکی بہی ہی لیکن نا درست
فرض ہر رکعتین ہی کرنا قیام
کہتی ہین فاسد ہی اوسکی اقتدا
ہی نماز عالمان فاسد تمام
وقت نشا کی ہی آیا مست وا
کر پڑہیگا وہ نماز اے بانیاز
اقتدا اوسکی ہی فاسد سربسر
یا ہو جاری اوسکا قطرہ رکیہ تو یا
یا وہ ہووے مقتدے اے بانیاز
ہی یہ حکم شرع اے والا مقام
کہتی ہین فاسد نماز مقتدی
ہو جو شامل دوسری رکعتمین اا

پر ہوئین گونگا اگر ہووی امام — اقتدا اوسکی بہی ہی فاسد
یہ ہوئین جو مخنث تیا ہو فتیا — تبہی اوسکی نا روا ہی اقتدا

فصل بست و دوم در بیان اختلاف امامت

تین شخصونکی امامت مین بہم — اختلاف ایا ہی انواع الائمہ
پہلی جو صاحب تیمم ہو امام — مقتدی ہوین باوضو سگی تمام
مختلف ہی یہ بنزد عالمان — اسکی اعلم ہی خدا غیب دان
دوسری بیٹہ بیٹہی جو بشر — مقتدی اوسکی کہڑی ہوین سربسر
تیسری کہ زانکی زن ہووی امام — مختلف ہی یہ بنزد خاص عام
بعضی جائز کہتی ہین ای باخدا — چاہین ایسمین کرین وہ اقتدا
ہووی لیکن زن جو اوسمین ہوا — حج مین صف کی ہوا ستادہ بیجا
اور ہووی عیش یعنی یکقدم — مثل صف نسونکی الوالائم

فصل بست و سوم در بیان مکروہات امامت

نوزدہ شخصونکی سمجہی جو نماز — کرتی ہی مکروہ ہی آنبیاز
کیونکہ ہی جائی نہیں ایمومنان — یہ امامت ہی خلافت بیگمان
چاہیئی اوسکی کرین سب اقتدا — جنکہ ہووی نقص جسمین بربلا
ہی امامت اتنی لوکونکی کریہ — مستفق ہین جملہ مردان فقیہ
پہلی ہووی حرامی جو بشر — اقتدا مکروہ اوسکی سربسر
دوسری بہنگر ہوا ہو ٹوپتی — ہی امامت اوسکی ناقص ای اخی

اور نہ باہر زخم سی خون اگر — ہی وضو اوس شخص کا اندر

تیسری نکلی بن سی گر لہو — ہو زیادہ تھوک سی توڑتی وضو

اور برابر تھوک کی گر ہووے بن — بعضی جائز کہتی ہین بعضی نہون

اور بہت ہو تھوک کم ہووے لہو — ہی درست اوسکا بتر لعنی وضو

اور خون نکسیر کا ابھیر حال — یہ بھی توڑتی ہی وضو کو بیگمان

لیک عورت پر ہین زیادہ تین چیز — خون حیض و استحاضہ العزیز

تیسرے ہی کا لہو یعنی نفاس — یہ وضو توڑتی ہین بی اندیشہ اس

چوتھی نکلی زخم سی گر زرد آب — اس سی ہوتا ہی وضو خستہ شتاب

پانچوین گر سب نکلی الحیوان — ہی وضو فاسد بنزد عالمان

اور چھٹی اوی اگر جا کر ضرور — کہتی ہین توٹی ہی وضو غائط ضرور

ساتوین نکلی شکم سی جسکی باد — اوسکا جاتا ہی وضو یہ کہہ گیا

اٹھوین دیوے عمل جسکو طبیب — یہ بھی توڑتی ہی وضو کو اے حبیب

یعنی راہ لیس سی دیتا ہی دوا — جسکو حقنہ کہتی ہین اے باصفا

بیشتر دیتی ہی اوسکو عقلمند — ہوتا تہا بیمار کا موند جسکی بند

اب یہ بھی اوین اگر چھنکین جیسے — کہتی ہین نچو شتاب حقنہ آوے

ای خدا انوا بیچی بند ونکو بچا — اس بلا مین تا نہو وین مبتلا

اور نہم نکلی کرم از راہ لیس — ٹوٹ جاتا ہی وضو اے ہمنفس

اور کرم جو زخم سی نکلی اگر — وہ وضو قائم ہی اوسکا لا بہر

دسوین کہتی ہین تھی لوٹی وضو
یاد رکھہ یہ مسئلہ لیں و لسی لقو

ہی مذیکا زرد رنگ ایمردین
غسل فرض اسکی سبب سے تا ہہین

گیارہوین جسکے ودے نکلی سفید
دہ وضو سی ہی وہی اپنی نا امید

پھر کرے تازہ وضو کو پر ملا
ہی یہ حکم شرع ایمر خدا

بارہوین جسکی منی نکلی اگر
ٹوٹ جاتا ہی وضو انخوش سیر

اور غسل آتا ہی فرض اسکی سبب
کو ذکر شہوت سے نکلی جسکی جب

تیرہوین تیہری اگر نا سزہ را
نکلی جسکے نہی وضو اسکا تباہ

چودہوین پیشاب کر آوے جسے
با وضو ہو پھر وضو کرنا اوسے

سون جو پندرہوین آ بہنہ مرد و زن
جا ملی ٹوٹی وضو گر تن سے تن

اور سے یار جاوے گر اندر بدن
یعنی فرج و دبر مین یکجا اہمن

فرض دونو پر نہانا ہو گیا
گر منی نکلی نہ نکلی کیا ہوا

اور کرے کوئی جماع حیوانی کر
جب تلک منزل نہوی وہ بشر

کچہہ نہانی کی اوسی حاجت نہین
ٹوٹی ہی لیکن وضو ای مردین

سولہوین غش کہا کی بیہوش جو
اوسکا جاتا ہی وضو ای نیکخو

سترہوین مستی ہو غالب اسقدر
یعنی باجنبش گرے ہی ڈالی جدہر

سمجہہ ہم توڑے ہی وضو دیوانگی
کہتی ہین اوس سے گئی فرزانگی

قہقہہ ہی نوزدہ ای با نماز
جو ہنسی یعنی اگر اندر نماز

اور ہنسے گر طفل نابالغ تمام
اوسکا رہتا ہی وضو نزد امام

اسیوین سوتی ہین اہر خدا | کہتی ہین اوسکا وضو جاتا ہی
اور بیٹہی ہی جو سو جاوی ثبات | دست زانو تکیہ اوسکا گہر
اور نہ ٹیکی ہاتہہ کو وہ زمین | اوسکا قائم ہی وضو بی شک نہین

ترجمہ حدیث شریف بروایت ابوداود

اور فرماتی ہین ختم المرسلین | نیند مطلق سی وضو جاتا نہین
لیک غفلت سی ہو جب چشم بند | اس سی جاتا ہی وضو ای ہوشمند
یعنی ڈہیلی باد کی ہی چشم بس | بند ہووی یہ کہل گئی وہ راہ بس

فصل بست وششم دربیان مکروہات وضو

کہتی ہین یون عالمان باخدا | گیارہ ہین مکروہ وضو مین برملا
پہلی دنیا کا اگر لاوی کلام | اس سی ہوتا ہی وضو ناقص تمام
دوسرے مکروہ ہی وسجا وضو | جا بجا استنجہ جو ہی آبجو
تیسرے تانبی کی برتن سی اگر | ہی وضو ناقص کریگا جو بشر
جو تہی پانی گرم ہو کر دہوپ سی | مت وضو کہتی ہین ناقص اوسی
کیونکہ نقص کہتا ہی پانی تمام | گرمی ہی اس سی لہو ہوتا حرام
اس مرض کو کہتی ہین سب لا دوا | اس سی عاجز ہین اطبا برملا
ہی دوا اسکی کلام ذوالمنن | پڑہ تو سورہ فیل کو ای جان من

ترجمہ حدیث شریف

یاد رکہہ فرماتی ہین خیر الوری | جسنی سورہ فیل کو دیتی ثنا

[illegible]

بینی بخشا موموں کو اذن عام — یاد رکہیں دل مین آوہ مدام

منتر اینت درد وہادہ خدادہ درہادہ رسول دہ خدادہ حضرت محمد [illegible]

سن تو اب منتر کی لفظونکا بیان — ہین یہ معنی اسکی الحا بجہات

درمیان لایا ہون مین وہی خدا — اور لایا ہون ہین رسول مصطفے

سانپ کبہ کاٹی نہو مجہپر اثر — زہر اسکا دفع کرامی واد کہ

ہی یہ حدا یعنی منتر سنج کا — پہر نہین چلتا ہی بس کچہہ زہر کا

اور کاٹی جسکو کتا باؤلا — ہی عرق کیلے کا اوسکی بس دوا

پانچ تولی وہ پئی تا پنج روز — یہ مجرب ہی دوا ہی لفروز

اور منتر سک کا بہی تہو نکا مجہے — ہی مگر لستو مین الغرض ندوہ

پڑہ کی اس منتر کو ہونکی زخم پر — زہر اوسکا پہر نہین کرتا اثر

درہادہ خل آدہ درہادہ سو حلدہ احمد محمود حلدا و مجذوب یاد دہ بابا حلیمین

ہی یہ حدا احمد و محمود کا — ہی یہ حدا سالک و مجذوب کا

ہی یہ حدا سالکان قند بار — ہی یہ حدا عاشقان ابرار

ہی یہ حدا واصلان باخدا — ہی یہ حدا ازمودہ بارہا

ہی یہ حدا تاج دار اولیا — ہی یہ حدا راز دار انبیا

ہی یہ حدا عاشق محبوب کا — ہی یہ حدا طالب مطلوب کا

کاٹی کرکتا نہو اوسکا اثر — ہی یہ سیمین بابا کا حدا کر

اور ہو دجو بلا مین مبتلا — ورد رکہی اسکا وہ صبح و مسا

سیٹو خان سی یہ عمل ہونچا مجہے — آج کل پرسون کہی درچہو کہ

عمل اینت آج کل پرسون چہو

اور اونکو عبد رحمان سے ملا — لکہنو مین قطبونکا اقطاب تہا

سن تو ای مولوی انجوش سیر
مثنوی مین لکہا گیا ہی سربسر

یک زمانہ صحبت با اولیا
بہتر از صد سال بودن در لقا

ہو وی دم بہر جو دل سے ہمنشین
سو برس بہتر ہی التقوی یقین

رہتا تہا صحبت مین اونکی مدام
علم دین پڑہتا تہا اونسی تمام

ایکدن ایک شخص سائل ہوا
پوچہا اونسی مسئلہ مکروہ کا

یہ کہا مینی سنا ای نیکخو
دیکہنا مکروہ اپنی ستر کو

ہی میری اس مسئلی عقل کم
لیتی ہو کسطرح پاکی اپنی تم

اب لئی اند جولنسی ذی اسکو مثال
وقت پاکی تکو ہی اونکا سوال

یعنی کر لیتی ہین انکہین اپنی بند
تا نہ سوجہی کچہ مین ایہو ہوشمند

یہ سخن اوسنی کہا جب باصواب
ہو گیا خاموش سن شیخ الجواب

یا الہی از رہ لطف و عطا
راہ مجکو پاک مردونکی دکہا

ہو گیا انکی راہ پر باصدق جان
مل گیا اونکو خدا دونو جہان

فصل بست و ہفتم در بیان فرائض تیمم

لکہی ہین فرضین تیمم مین چار
مستحق ہین عالمان ذی وقار

پہلی مٹی پاک ہووی سربسر
دوسرے نیت کا کرنا بیشتر

تیسرے مٹی پہ مارو دونو ہاتہ
پہر ملو تم انکو اپنی مونہہ کی ساتہ

چوتہی پہر ہاتہونکو مارو خاک پر
دست دونی پہ پہیرو سربسر

پہیرو پہر ہاتہین پہ دونی ہاتہ تو
حکم ہی کہنی تلک ای نیکخو

بعد مل تم جو لسی پنجہ یکدگر
ہی یہ سنت سنت خیر البشر

اور تیمم اوسپہ کرای با خدا
جو زمین سے ہووے پیدا ای ملا

اور زمین سی جو ہووے پیدا وہ چیز
مت تیمم کر تو اوسپر ای عزیز

جبکہ گل جاوی یا ہو پامال
ناروا ہی اسپہ اینکو خصال

توڑتی ہی جو وضو کو سربسر — اوس سی ٹوٹی ہی تیمم ہی مگر

اور زمین سجدے کے امر خدا — پاک ہی لیکن تیمم نا روا

کیونکہ ہی تعظیم اوسکی اسلیے — نا روا ہی بس تیمم کی لیے

فصل بست وہشتم دربیان فرائض غسل

اور فرائض غسل مین کہتی ہین تین — مضمضہ ہین عالمان نیکدین

پہلی کلی کر تو ای نیکوخصال — دوسرے ہی ناک مین پانی کو ڈال

تیسری ہی جو حکم ہی سارا بدن — تا جنابت سی ہو تیرا پاک تن

اور فرماتی ہین لوگ خیر البشر — غسل ہی ہر بال کی نیچی مگر

تحت کل شعرة جنابة کذا فی المسند

یعنی پیوست بال تن کے بر ملا — تا جنابت کا اثر جاوے چلا

ہی ولیکن عورتونکو یہ معاف — جسکے چوٹی مین پڑا ہووے باف

وہ نہ کہولین سر شہادین سربسر — بال خواہ سوکہی ہین یا ہوئین تر

لیکہ حجت بالونکی امر خدا — حکم ہی سکو بہگو دین ملا

فصل بست ونہم دربیان فرض کفایہ

کہتی ہین مرد خدا آداب کے — ہین شریعت مین کفایہ اٹہہ سبا

پانچ اسمین فرض ہین سنت ایک ہی — دو کو واجب کہتی ہین مردان نیک

کوشش رکہہ اول جنازہ کی نماز — یہ کفایہ فرض ہے ای باینیاز

دس اگر بیٹہی ہوں اکٹھا مسلمان — اور جنازہ وسط مین ہو روا

یعنی اپنی بیٹی کہ بیٹھی بستر و روز
مستلف تو کرنی لکھی فروز

اور دنیا کا نہ لاوے وہ کلام
خبر مسائل اور عبادت کی تمام

اور نہ رکھی پانو مسجد سی بدر
بیشتر وہ ہی یہ فاسد سر بسر

لینی جاوے وہ برائی احتیاج
کہتی ہیں جائز لیسی عالی مزاج

اور نہ بیٹھی شہر میں گر مر گیا
یہ رہا باقی کتابیہ بیت بیک

فصل سی ام در بیان واجبات شریعت

کہتی ہیں واجب شریعت میں ہیں سات
سنتی ہیں عالمان دین صفات

پہلی واجب وتر ہی آیا خدا
دوسری ہی تو حج و عمرہ کر ادا

تیسری کہتی ہیں صدقہ عید کا
چوتھی قربانی ہی واجب بر ملا

بیان صدقہ عید الفطر

پہلی صدقہ دیوے پیچھی نماز
یعنی عید الفطر کی اپنی نماز

دیوی مسکینو تکو گندم نصف صاع
تول ہی کہتی کئی امیر و شجاع

اور اگر جو ہو تو دیوی یکصاع بہر
ہی یہ فرمان نبی اے خوش سیر

لکھنو میں صاع کہتی ہیں تولا
تین سیر اودا وہ یا دھنی بر ملا

نصف صاع ہونا ہی میرے دلبر
دی تو گندم یکھیانک اور جو تیر

اور نابالغ ہو دختر یا پسر
یا کنیزک یا غلام جمع اگر

دی عوض اتنا ہی تکا اپنی اجرن
ہو کا سایہ سر کا مختر میں عیان

کہتی ہیں ترا و میں ہمیر لی کہا
جو نہ دیوے صدقہ عید الفطر کا

اوسکا روزہ لی نہین جاتی ملک
چھوڑ جاتی ہین وہی زیر فلک

اِنّ صومَ مَلَکٍ مُعلّقٌ بین السّماءِ والارض

یعنی روزہ اوسکا رہتا ہی بندھا
اسمان کی نیچی بالاے ہوا

ای محمد روزہ رکھہ بہر خدا
اور دی صدقہ تو عید الفطر کا

تا تجھی بخشی خدا ای دو جہان
بدلی اسکی حشر مین ایک سائبان

اوسکا جب کوس بہر افتاب
خلق کو ہونیکا وہ مثل کباب

دہوپ سی تر پلنیکی جملہ خاص و عام
صدقہ اوسکا پر تری آویگا کام

بیان قربانی عید الضحی

اور قربانی کری پڑہ کر نماز
ہی یہ واجب شرع مین ای بانیاز

کہتی ہین اوسکو ہی قربانی روا
جو تونگر ہووی ای مرد خدا

لیوی قربانیکو مینڈہا تندرست
اور ہووین اوسکی سب اعضا درست

لی جوان مینڈہا تو ایوالا کہر
پل سی ہو تیرا اچھو لی تا گذر

سَمّنوا ضحایاکم فانّها علی الصّراطِ مطایاکم

کہتی ہین اہل خبر با صد نشاط
ہوگا یہ مرکب تمہارا بر صراط

گاو بیل و بہینس لیوی یا شتر
سات شخص شرکت کرین جائین اگر

ہو جو دنبہ اور مینڈہا گوسپند
اسمین شرکت ہی نہین ای ہوشمند

کر تو انکو ذبح اپنی ہاتہہ سی
یہ خبر ہو تجکی مجہی مشکوۃ سی

اور اگر ہووے کوئی بیمار حال
تو سناسنی اوسکی کردی تن حلال

بعضی کہتی ہین چہوڑ دی ہاتہہ سے لے	ہاتہہ دیوی اپنا اوسکی ہاتہہ مین
تا کری وہ ذبح اپنی ہاتہہ سے	نیچی اوسکا ہاتہہ شرکت مین رہے

روایت

اور لکہا ہی کہ زمین آیا خدا	ذبح ان شخصونکا کرنا ہی روا
جیز ہو یا ہو مخنث یا غلام	یا کہ زن ہو یا کہ حائض ہو تمام
یا کہ بحیلنہ ہو نابالغ پسر	یا جو ہووی غسل مین عین من لشبہ
ذبح ان لوگونکا کرنا ہی درست	لیکہ امر حق مین ہون جب لا کہ حجت
یعنی ہون تکبیر سی واقف اگر	جب روا ہی ذبح اونکا سر بسر
ترک و مرتد مجوسی کا ذبیح	نا روا ہی اسکو تم جانو صحیح
اور کری کر ذبح ترسا و جہود	یعنی ہووے وہ نصارا یا یہود
بعضی کہتی ہین ذبیح اونکی روا	نزد بعضونکی نہوے ہی برملا
ہان مگر اسم خدا لاوین بجا	اور کرین تکبیر کو او سیرادا
ذبح کی تکبیر سن ہو شیار	پہلی بسم اللہ کہہ تو ایکبار
پہر تو کہہ اللہ اکبر اے اخی	ہی یونہین حکم خدا قول نبی

تکبیر اینست بسم اللہ اللہ اکبر

اس سے بس ہوتی ہی قربان حلال	نصف کی دی لغمت راہ ذوالجلال
اور نزد حنفیونکی سر بسر	تین حصہ کر تو اولا کہر
ایک حصہ پہلی دی راہ خدا	دوسرا دی ان جو تیری اقربا

وبالوالدین احسانا این آیت دیکہو بنی اسرائیل

حق کی یہ قرآن مین دیتی خبر — کر تو نیکی دلسی با مادر پدر
اونکی آگی تو تہا طفل شیرخوار — محنتو نسی تجہکو پالا در کنار
کل تہا تو محتاج اونکا سربسر — شیر ماں دیتی تہی تجکو شام و سحر
آج ہین محتاج تیری دونو پیر — چاہئی اونکا تو ہووی دستگیر
ہی یہ لازم تجہکو از روئی وفا — جو وہ فرماوین تو لاوی بجا
یعنی رہ طاعتمین اونکی تو مدام — تا تجہی بخشی خدا عالی مقام

حکایت

کر اطاعت اونکی مثل بایزید — ماں کی لائی تہی بجا خدمت شدید
کہتی ہین جا دیتی تہی اینکو بصفا — ماں نی پانی اونسی مانگا ایک رات
لائی پانی لیکی سی کٹورا جلد بہر — دیکہا ماں سو رہی فرش خواب پر
یہ رہی شب بہر کہڑی اون انتظار — مانگی پانی مجہسی ماں شاید پکار
دلمین شیطان انکی لایا وسوسا — اب جگا کر دی الہی پانی پلا
ڈر ہی مجہکو یہ نہ بہیجی رب پاک — آتش سوزاں کری سبکو ہلاک
کیا نہین معلوم حال عادیان — کر گئی برباد ایک باد خزان
جو بجا لائی نہ تہی حکم رسول — اسلئی غارت ہوگئی وہ بوالفضول
یہ روا ہی تجہکو حق مادر کی — تشنہ لب سوتی رہی پاسی دربدر
سنکی یہ غصہ ہوگئی سن بایزید — اور کہا خاموش ای مردود پلید

یہ ردا مجھکو ملی تھی آن کر ۔ ہی جبکا نام ملکا سن کر آذ
پھر جگا گی خواب سی وہ نیک نام ۔ پھر گئی اکی جہاں تہو نہ جام
صبح کو جاگی جد وہ والا گہر ۔ دیکھا بالین پر استاد نسیر
اور لئی ہی ہاتھ میں پائے کھڑا ۔ اکی حیرت میں یہ کی مانگتے دعا
ازرہ اکرام یا رب الٰہ ۔ کر تو اسکو شاعروں کا بادشاہ
کہتی ہیں اوس دن سی سب یہ عا ہوا ۔ اوسکو شاہ شاعران حق نی کہا
ایسی ہوتی ہی دعاء والدین ۔ حق میں فرزندوں کی ہین انور عین
یعنی ہوتی ہی دعا اونکی قبول ۔ جبکہ تم اونکی کرو طاعت قبول

فائدہ

اور ہو دی قید میں مومن اگر ۔ اس دعا کو وہ پڑھی اکتیس بیر
باوضو اسکو پڑھی صبح و مسا ۔ یکہزار و یکصد و یکمرتبا
اول و آخر پڑھی سو سو درود ۔ تا رہا ہو قید سی وہ شخص زود
کہتی ہیں اسکو پڑھی چالیس روز ۔ صبح و شام ہر روز ایکتی فروز

خلصنی من قید الشداید الٰہی بحرمت سلطان بایزید

اور پدر مادر کی حقمیں ہی دعا ۔ جیسی فرماتا ہی قرآں میں خدا

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا سورۂ بنی اسرائیل

اور کہہ اللہ سی اونکی لیئ ۔ رحم کر دونوں پہ اپنی کریا میرے
جسطرح طفلی میں پالا تہا مجھی ۔ تمسو لیتی نا رسی اور شیر سے

بخشش انکو الہی میری پدر کا — ہین یہ تیری فضل کے امیدوار

اور اگر کافر ہین وہ اسلام مین — کر عطا انکو الہ العالمین

روایت

کہتی ہین کافر ہو گر جسکا پدر — اور ہو فرزند مومن اسکا گر

وہ جو فرماوی پسر سی لا شراب — اور بنا تو خوک کی جلد کباب

ہی یہ لازم خمر لیکر اوسکو دے — اور کباب خوک بہی جلد کرے

نزد کافر ہین یہ دونوں حلال — اسلیئی جائز ہی نزد خوش خصال

اور پدر مومن ہو جسکا ای جوان — وہ شراب اوسکو ندیوے بیگمان

اور نہو دی تین و یعنی خفا — یون کہی اوس سے نہ نت پیش آ

اہی پدر لازم نہین پینا شراب — صد یہان ہی اور وہان نت کا عذاب

کیونکہ دین حق مین ہی ناپاک ہے — اور دل مومن نجس سی پاک ہے

روایت

کہتی ہین یون عالمان دین کا — ہین پسر لیتے ہین پدر نامی جا

یاد رکھہ یہ مسئلہ ای باخدا — باپ اول حسن سی جو پیدا ہوا

دوسرے مثل پدر ہی اوستاد — علم دین جسنے کیا سو حسن یاد

حکم ہی فقہ وہ دیوے سبق — اور نہ لی نا کردسی محنت کا حق

گر لیا اوسنی مہینا ای جوان — کہتی ہین مزدور اوسکو عالمان

تیسرے آتا جو ہوای باخدا — اوسکی شوہر کو ہی نت باپ کا

جو بہی رکھتا ہی خسر حکم مدیر ۔ ہی اطاعت اوسکی واجب بسر

کر تو خدمت انکی دل او رجان سے ۔ مونہہ نہ پہیر انکی کبہی فرمان سی

بیان واجب ششم

اور جیہٹی طاعت کر شوہر کے بن ۔ ہی یہ واجب شرعمین ای جان من

کہتی ہین یون عالمان خوش سیر ۔ بیٹی کو شوہر جو دیتا ہی پدر

اوس سے خدمت اوٹھ گئے ماباپ کے ۔ یعنی واجب اوسپہ ایسا ہوئے

اور ہی طاعتمین شوہر کی اہم ۔ جو کہی اوسکو بجالا وی تمام

بس ہمیشہ اوسکی کری فرمانبر ۔ یعنی حاضر ہووی خدمتکے

بیان واجب ہفتم

ساتوان واجب ہی یو الاکہہ ۔ نان و نفقہ زن کو دیکو عمر بہر

اور اوسکی کہتی مین خاطر کرو ۔ ہو جو اوسکا روزمرہ اوسکو دو

اور نہ لاؤ مونہہ پہ اوسکی سخت بات ۔ ہی یہ حکم شرع آنیکو صفات

فصل سی یکم در بیان پنج کار ضروری

کہتی ہین یون عالمان بمقام ۔ جلد کرنا حکم ہی یہ پانچ کام

پہلی توبہ کر گنہ سی ای جوان ۔ تا تجہی بخشی خدا اے دو جہان

کچہہ بہروسا اپنی ہستی کا نکر ۔ موت کو تو جان لے با لای بسر

موت جب اوسکی ایمر خدا ۔ پہر تجہی مہلت نہ دیکی یکذرا

جایگی تو پچہلا قدم اگی دہر ۔ یا قدم اگلی سی تو پیچہی پہر

چھوڑ دیگا مرغ جان یہ قفس	حکم جب دم بھی پہنچیگا خالق کا آکر

موتوا قبل ان تموتوا

مر تو پہلے مرنیسی ایخوش سیر	یاد رکھ یہ قصہ بین خیر البشر
جیتی جی گر آپ سے اپنی مرا	تاکہ دیکھی ایسی مرنیکا مزا
جو مریگا راہ حق مین عشتیر	وہ نہین مرتا ہی ایوالا گہر
ہی یہ مرنا جیتی جی ایخوش نہاد	یعنی کر تو نفس سے اپنی جہاد
اور جہاد کافران ہی اصغر است	کہتی مین اسکو جہاد اکبر است
یہ سخن اوسکا ہی مصریکی ڈلی	سن کلام مولوی معنوی
شیر آنرا دان کہ خود را بشکند	سہل شیری دان کہ صفہا بشکند
جو کہ توڑی ہی صفوف کفار کو	سہل یعنی کہتی مین وہ شیر کو
تاکہ کاٹین اونکی سردارونکا سر	جاتی ہین گہوڑی اوٹھا کر وہ لشکر
مارتا ہی جو کہ اپنی نفس کو	اصل ہی وہ شیر نر اسکی تو خو

روایت

پیدا خالق نی کئی ہین نفس تین	کہتی ہین یعنی اوبان اہل دین
دوسرا ہی مطمئنہ تو سن کر	نفس لوامہ ہی بہتر اسی سیر
ظالم و ظلم جو ہی تدبیکان	تیسرا ہی نفس امارہ عیان
مولوی نی اسکی حق مین یون کہا	یعنی کافر ہی یہ نفس نیجیا
از غم بی آلتی افسردہ است	نفس اژدرہاست او کی مردہ است

نفس امارہ ہی یعنی اژدہا ۔ یہ نہیں مرتا ہی بی فضل خدا

اور لوامہ ہی پاکیزہ تمام ۔ طاعت ایزد میں رہتا مدام

حق نی اس ایت میں کہائی ہی قسم ۔ نفس لوامہ کی ای اولو الہمم

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ این ایت در سورۂ قیامت

سنئے لوامہ سن ای مرد دین ۔ ہی ملامت کر سدا اپنی تئین

یعنی کرتا ہی ملامت روز و شب ۔ اپنی اوپر آپ از روی غضب

نفس لوامہ ہی نفس متقی ۔ جو کیا کرتا ہی دایم بندگی

اور کہیگا وہ ای میری خدا ۔ کچھہ نہ تیرا حق کیا میں نی ادا

مجھکو بھیجا تہا سبک تونی الہ ۔ لیکے آیا میں لاد کر بار گناہ

حشر میں اوس سے کہیگا یوں خدا ۔ یہان نہ ڈر دنیا میں تو ڈرتا رہا

یعنی دل سی دور کر خوف و خطر ۔ ڈرتا تہا دنیا میں تو اسکا نہ ڈر

اور اوسے حق کریگا وہ عطا ۔ بس کہیگا وہ کہ میں راضی ہوا

پڑہ تو آمین لا تخافوا ای پسر ۔ ڈرنی ہی والیکو جنت میں نہ ڈر

ای محمد یاد حق میں رہ مدام ۔ کچھہ نہ کہہ دنیا و ما فیہا سی کام

تا تجھی بخشی خدای کردگار ۔ ہی نہیں اس زندگی کا اعتبار

پڑہ تو اس ایت کو ای مرد گزین ۔ صاف فرماتا ہی رب العالمین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ این ایت در سورۂ آل عمران

ذائقہ چکہیں گے سب موت کا ۔ ایکدن ہو دیگی آخر کو فنا

یعنی برستی ہی نہین پانی ادہر — جو نہین دیتی زکوٰۃ مال و زر

اور ہوتا ہی زنا جسجا مدام — آتی ہی اوسجا وبا ای نیکنام

چوتھی نکلین کی بریدہ دست و پا — جسنی ہمسایہ کو رنجیدہ کیا

یعنی کاٹیگا خدائی دادگر — دست و پا محشر مین اونکے بسر

پانچوین عالم جو ہینگے بی عمل — وعظ کہتی ہین نکو کرتی عمل

دانتو سی اپنی وہ کاٹینگی زبان — مونہ سی اونکی بہیگا پیپ خونکا روان

اور اونہین کی وہ چھٹے گونگی زبان — جو کہ ہین مغرور طاعتین یہان

ساتوین غمازیان کرتی ہین جو — اونکو سولی دینگی روز حشر کو

کہتی ہین غماز اونکو اہل دین — جو بیان کرتی ہین نقصان یقین

یعنی ساعی ہین یہ پیش حاکمان — بہر تاوان و زیان جان و مال

روز محشر وہ اوٹھینگی بنو قفا — واسطے اونکی ہی لبس آتش کے وا

اٹھوین گردنکشان ہین جو بشر — جلتی ہین از خود اکڑتی سر بسر

اونکو دیگا خدائی دادگر — جامہ آتش کہ باہمین ابسر

اور نوین حاکم جو ظالم ہین بیان — روز محشر ہونگی نابینا عیان

دسوین نکلینگے بشر مثل قمر — اونسی روشن حشر ہوگا سر بسر

یعنی اونمین ہونگی مثل آفتاب — بعضی ہونگی جیسی تارے بیحساب

جو کہ لائے ہین بجا حکم خدا — اونکا ہوگا حشر مین یہ مرتبہ

بیان تعجیل کردن درکار نیکم

دوسری تجھپر کسیکا ہووے قرض | جلد کر اوسکو ادا کہتی ہین بعض
کیونکہ ہی قرض امر دقا | دوست کو کرتا ہی دشمن برملا
اور بعضی کہتی ہین ایسا سیر | قرض ہی قینچی محبت کی مگر

القرض مقراض المحبت

قطع یون الفت کو کرتی ہی تمام | جیسی قینچی کاٹ لی ہی غندم
اور بدلی قرض کی دیگا خدا | حشر مین کہتی ہین سخت اوسکو سزا
اور جاہیگا جسی خلاق جان | بدلی اوسکی قرض خود دیگا عیان
اور مستحسن ہی قرض [illegible] | قرض حسنا خوب ہے دیوے اگر
اوسکو بخشیگا خدا دس نیکیان | ایکدرم کی بدلی ایجان جہان

بیان تعجیل کردن کار سیوم

تیسری دختر اگر ہووے جوان | جلد اوسکا کر نکاح ای مہربان

بیان تعجیل کردن در کار چہارم

چوتھی جو مہمان آوے تیری گہر | جلد اوسکو دے کہلا تو وقت پر

بیان تعجیل کردن در کار پنجم

پانچوین میت کے پڑہ جلد نماز | پہر اوسی رکہہ گور مین اے نماز
ماسوا ان پانچ کامونکی عیان | یہ مثل کہتی ہین اکثر مردمان
کام جلدی ہی سو ہی شیطان کا | دیر کرنا کام ہی رحمان کا
کام جلدیکا نہین ہوتا درست | دیر کو کہتی ہین سب آمد درست

فصل بست و دوم دربیان ایستادہ کو پینی آب

پانی پینا چار جا ہی مستحب ‏ ‏ ایستادہ ہوکے اے اولی النسب

پہلی زمزم کو پئی ہوکر کہڑا ‏ ‏ دوسرے ہووے وضو کا گر بچا

تیسرے لیں جو رہ دہ مومن کا ہے ‏ ‏ کہتی ہین اسمین شفا ہی ایک ہے

سؤر المؤمنین شفاء کذا فی المسند

کو بعض کہہ فرماتی ہین خیر الانام ‏ ‏ ہی شفا پسخوردہ مومن سربسر

لعضی جاہل ہنستی ہین عار سے ‏ ‏ کیون پئین ہم کہتی ہین جہوٹا اونسے

لیک باطن ہین اوسکی بیخبر ‏ ‏ دور کرتا ہی یہ پانی درد سر

اور تن کو بخشتا ہی فرحت سے ‏ ‏ اس سے ہوتا ہی دل مومن قوی

اور بخشی روشنائی چشم کو ‏ ‏ جو پئی اسکو کبہی اندہا نہو

دافع خفقان ہی یہ پانی تمام ‏ ‏ بس مقوی اور مبہی ہی مدام

اور کرے ہی دفع ہر آزار کو ‏ ‏ بس مقوی ہی دل بیمار کو

کہتی ہین از بسکہ ہی ہاضم طعام ‏ ‏ ہی صفت معجون کی اسمین تمام

اور اسکو اشتہا ہین جو پئی ‏ ‏ بہونک جاوے اوسکی تہم ابنکہ

چاہئی مومن کا پسخوردہ مدام ‏ ‏ مثل زمزم پی بہ تعظیم تمام

چوتہی ایستادہ پئے آب سبیل ‏ ‏ نہ روا ہی نزد عالم اے خلیل

ماسوا ان چار جا کی کہڑی ‏ ‏ ناروا ہی اور گر پانی پئی

نقل کرتی ہین محدث برملا ‏ ‏ ایک صحابی نے کہڑی پانی پیا

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ بخارا منقول است

یہ روایت ہی بخار لیسی عیاں — ساتھہ تہا حضرت کے وہ نیکو جواں

دیکھہ کر حضرت نے فرمایا اوسے — جلد تی کر کیون پیا تو لی کہڑا

سنتی ہی فی الفور امر مصطفے — کہتی ہین با صد ادب لایا بجا

یعنی کی اوسنتی ہان پر جلد تے — تا نہ باقی پیٹ مین پانی رہے

فصل سی و سیوم در بیان نیستی

کہتی ہین عالم لوگ ہین ملیں چہر — نیستی لاتی ہین ایمر و عزیز

سن تو پہلی اسکو ابو الاکبر — گر جنابت مین کوئی سووی بشیر

دوسرے جو غسلمین کہا وی طعام — وہ رہیگا خوار دنیا مین ام

تیسری جو ہو کی ننگا ہی اٹہی — شب کو یا دیکھو اگر سووے وکوئی

چوتہی لی جو نام ما اور باپ کا — اس سی ہوتا ہی فقیر بینوا

پانچوین کرکی وضو ای نیکخو — دست و پا دامن سے پوچھی اپنی جو

اور چہٹی مت کر وضو ناقص جگہہ — یہہ سبب خوار رہیگا ہی پروردہ

ساتوین جہاڑ کا چہلکا جلا — جلد اوس نیستی کہتی ہین آ

اٹہوین وتیکا تنکا ہو اگر — خوار رکہی نیستی مین سر بسر

یعنی گر پانون تلی آوی ذرا — یہہ سبب ہے نیستی کا برملا

اور فقیر دلنسی لی روٹی خرید — لاتی ہی ذلیل سیاہ لبس شدید

کہتی ہین عطار ابو الاکبر — از گدایان یار دیکہ نان مخر

اور نوین جو خشک کنگہی کری ۔ نیستی مین دہنسا دے اوسکو ربّ

دسوین جو کہڑی پر جو بیٹہی آکی ۔ رزق کی ہوتی ہی اس سی بس کمی

گیارہوین جس شبکو دیکہی آئینہ ۔ ہو گا وہ درویش گر ہی غنیا

بارہوین مکڑیکا ہو جالا لگا ۔ گہر سی اپنی دور کرا ہی باخدا

تیرہوین منہ سی نہ پہونکو تم چراغ ۔ نیستی کا ولیہ یہ لاتا ہی داغ

چودہوین جس شبکو نہ دی جاروب گہر ۔ گہر مین اپنی کہتی ہین آئی نحوس

ہی یہ پندرہوین کو کہتی ہین لوگ یا ۔ تن مین جو پہنی سیئی جامہا

سولہوین جو چوب سی شیرین کا خلال ۔ کرگی دانتونمین اوسی نیکو خصال

یعنی ہووی جو درخت میوہ دار ۔ منع ہی اوسکا خلال اے ہوشیار

ہفدہم کہاوی قسم جہوٹے کوئی ۔ وہ رہیگا خوار بیشک آدمی

اور لوبا ہی جسکی ہی عادت قسم ۔ گرچہ ہو وہ راست اولوالہمم

کہتی ہین اٹہارہوین فسق و فجور ۔ یہ سبب ہی نیستی کا بالضرور

شام سی اونیسوین سو دی کو ۔ آتی ہی اوسپر سراسر نیستی

بیسوین جو شخص سو دی صبح کو ۔ نیستی مین اوسنی ڈالا آپکو

فصل سی وچہارم دربیان سرکوشی

اور سرکوشی جو کرتی ہون بشر ۔ کان دہر کر جو سنی اوسکو اگر

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ است

یون نبی فرماتی ہین ای ہمرہان ۔ اوسکی کانونمین خدا دیگا جہان

ڈالیگا کر گرم شیشہ حشر میں ۔ اور کریگا پر فضیحت نشر میں

اور فرماتی ہیں یہ خیر الوریٰ ۔ ہی مجالس بالامانت برملا

المجالس بالامانۃ ایحدیث در مشکوۃ ہست

یعنی محفل ہی امانت آپکی ۔ مت خیانت کر امانت میں کبھی

جو کبھی کا بد خبر ای با خدا ۔ یعنی اس محفلکی اوس محفلمیں جا

روز محشر اوسکی علام الخبیر ۔ بس بگا لیگا زبان گدی کو چیر

اور ہی قول ہی انکو سن سیر ۔ دیکھ مسند میں لکھا ہی سربسر

لا یدخل الجنۃ صاحب النمیمۃ کذا فی المسند

وہ اوٹھینگی حشر میں جب شم گو ۔ داخل جنت نہونگی چغلخور

نقل کرتی ہیں محدث بیگمان ۔ بو حنیفہ سی روایت ہی عیان

دیکھ لی مسند میں ایوالاکھر ۔ کہتی ہیں فرماتی ہی خیر البشر

بات پر اونکی نہ کان احسلا دھر ۔ جو تمسخر کرتی ہیں وہ مسخری

بات سی اونکی کریگا کردگار ۔ تین سو باہم بہشتی آشکار

تا کریں وہ لعن اونپر مدام ۔ اور دیگا ہنکی جو اونکا مقام

اور فرماتی ہیں یہ خیر البشر ۔ تین مخصوص ہیں لعنت منبر

پہلی اوسپر لعن کرتا ہی خدا ۔ جسنی وعدیکو نہیں ایفا کیا

کہہ گیا ہی مولوی ای نیکنام ۔ وعدہ نا باید وفا کردن تمام

وعدہ اہل کرم گنج روان ۔ وعدہ نا اہل شد رنج روان

وعدہ کردن را وفا باشد بجان ۔ تا بہ بینی در دو دنیا فیض آن

لعن دویم اوسکی ایمان پر ہے
مرد ہو کر جو بناوی شکل زن

تیسری لعنت ہی اوسپر برملا
جسنی نابینا کو رنجیدہ کیا

یعنی بہکایا بطرف راہ دور
تا کہ جاوی وہ بہٹک ہی با شعور

فصل سی و پنجم دربیان شناسیدن

کہتی ہین اون عالمان نیک خو
دس جگہہ ہین وان نکر پیشاب تو

پہلی یعنی کہ بطرف ناہی خدا
منع ہی کرنا اودہر پیشاب کا

دوسری روشن جدہر ہووی قمر
تو کبہی پیشاب اوسجا نکر

تیسری ہو جس طرف کو آفتاب
منع کرتی ہین اودہر سب پیشاب

چوتہی ہووی جو درخت میوہ دار
نیچی اوسکی منع ہی ای ہوشیار

پانچوین کہتی ہین بستی مین مگر
کیونکہ رستہ ہی نمازیکا گذر

ہون چہٹی جسجا قبور مومنان
ساتوین دریا مین ہی اینکو جوان

آٹہوین ہو راہ کا جسجا پہیر
تو نکر پیشاب اوسجا اے دلیر

اوسمین اکثر رہتی ہین بہوت و بلا
اسلئی کہتی ہین عالم ناروا

اور نوین وہ ہی مین جو سخت ہو
منع ہی اوسجا نکر پیشاب کو

کہتی ہین جہنتین پیر کی لحیہ ہی سب
ناروا ہی اسلئی ہی با ادب

اور دسم سوراخ مین ایہو شمار
تو نکر پیشاب اوسمین زینہار

حکایت

کہتی ہین ایک شخص نی پیشاب کو
تہا کیا سوراخ مین آئی نکلکر

یا ہو حوض و نہر یا تالاب ہو — ہی وہ مطلق بلیمان آنکہون
یا کنوین کا ہو وتی پانی بر ملا — کر وضو اوس سی تو ای مرد خدا
کہتی ہین پانی مطلق کی جناب — مونہہ کو اوسکی بند رکہہ لی استاد

حکایت

نقل ہی ایک تہی اکہی فقیر — یعنی اوسکی مونہہ و تانیا چند روز
تہی پہی بس خموش حکم خدا — ششمہہ میرا کہیل کی کہو اگر برا
پہر نہ پایا مینی اوسکا کچہہ پتا — مثل قارون چاہ مین دہنس گیا
اب محمد مونہہ کنوین کا رکہنہ تو بند — تا نہ پہر پہنچی چاہ سی تجہکو گزند

بیان نہر روان

اور ہو وہی نہر جو آب روان — نہر ہی وہ مثل دریا ہی کلان
کہتی ہین آب روان اوسکی تئین — چلو بہر نسی نہ کہلجا دی زمین
اور بہا وی گہاس کو انکی تمام — وہ روان ہی آب پاکیزہ تمام

بیان حوض

اور ہو جو حوض دہ در دہ مگر — یعنی ستو گز ہو وہ الوالا کہر
کہتی ہین ستو گز اوسی اہل اصول — حوض کا دلش گز جو ہووے عرض و طول
گر پڑی اوسمین نجاست اگر ان — ہی وہ پانی پاک نزد عالمان
لیکن اوسکا گر نہ بدلی بو مزا — حسب وہ پانی پاک ہی ای باخدا
اور انمین ایک ہو تبدیل گر — یعنی رنگ و بو مزا بدلی اگر

اصلیمی اوسکا اوچپا ہی محال
ڈول سے صد اوس سے کہتی ہین نکال

اور ہی جسچاہ مین بلی اگر
ساٹہہ پہنکین ڈول اوس سے جلد تر

اور کنوئیمین سک کر ہی اسکی نجیو
یا مری انسان اوسمین کر کی جیو

یا مری گر چاہ مین اب دشتر
یا مری خنجیر و یا ہووی وہ خر

کہتی ہین اسکو نجاست جسم دار
لی الیسی پہلی نکال اہو شیار

لبعد اوسکی ڈول پہنکین تین سو
تا نجاست سی کنوان وہ پاک ہو

اور نہ ہووی جسم جسکا جو نشراب
وہ فقط پانیکو پہنکین بہر شتاب

اور کلان استنجہ کا پانی کرے
ڈول اوس سے لبن نکالی تین سنی

اور گرہی پانی وضوکا اوسمین جو
تم چالیس بہر کر پہنک دو ڈول

اور کنوئمین غسل کا پانی کرے
سب نجس پانی کنوین کا وہ کرے

تین سو اوسی نکالو ڈول تم
تا نجاست اوسمین سے سب جاوی کم

اور گرہی گر خمر اوسمین پاسے
یا وہ ہووی بول وغایط آدمے

یا لہو ہو یا وہ ہو ریم لبشر
یہ نجس ہی نزد عالم سر بسر

یا کسیکا جا کر ہووی پلید
چاہ مین جسکے گری سن اے سعید

تین سو کہتی ہین ڈول اوسی نکال
تا کنوان ہو پاک سے اینکو خصال

اور گری پانی اگر مکروہ کا
یا گرہی مشکوک ایمرد خدا

ساٹہہ ڈول اوس سے نکالو تم کہتہہ گر
تا کنوان مطلق ہو تیر استر بسر

اور گری غایت پرند و نکا اگر
وہ کنوان ہی پاک اے والا گہر

بیان آبہای مقید

کہتی ہین دویم مقید ہی وہ آب	کیوڑہ کا ہو عرق یا ہو گلاب
یا ہو آب سونف یا گاؤزبان	یا ہو سرکا یا ہو شربت انجوان
یا نکلتا ہو کوئی از خود درخت	پاک ہی اونکا عرق اے نیکبخت
یا نچوڑی ہی نمک پیوزنکا نکو	ہین یہ سب اب مقید سربسر
کہتی ہین یون حقیقیان فن شناس	پاک ان چیزونسے ہوتا لباس
لیک شیر و روغن زرد و سیاہ	اس سے جامہ کو نہ دہو اے مرد راہ
کیونکہ یہ اب مقید ہی نہین	منع ہی اسواسطے ای نیکدین

بیان آبہای مکروہ

تیسرا مکروہ نزد عالمان	پیلین جس تن کا یا ایسے مرغیان
موش و گربہ یا ہی زاغ و زغن	انکا جہوٹہا ہی برا اے جانمن
گر نہ ہووے آب جو مطلق کہین	اس سے جائز ہی وضو اے اہل دین

بیان آبہای مشکوک

جو تہا ہی مشکوک ایسے برملا	سو دہی خر کا اور خچر کا بیا
پہلی اس سے کر وضو انچہ ہین سیر	بعد اوسکی کر تیمم سربسر
پہر نماز فرض پڑہ پہر خدا	ہی یہ ہین حکم شریعت برملا

بیان آبہای مستعمل

پانچوان وہ اب مستعمل ہے جو	مت وضو کر اوس سے اے مرد نکو

یا ور کہہ کہتی ہین مستعمل آب ... طشت مین پانی وضو کا گر بہے
ہی وہ پانی پاک لیکن وہ مگر ... غیر کو کرتا نہین طاہر مگر

فصل سی و ہشتم دربیان کفر

کہتی ہین یون عالمان نیک باز ... ترک بارہ چیز کر خود کو نواز
ہین یہ بارہ یا محمد کہہ ای با خدا ... کفر و شرک و خلق بد کبر و ریا
اور بدعت رد و عجب و نفاق ... دور رہ کہتی ہین سب بالاتفاق
اور کبیرہ اور صغیرہ اور حسد ... ای برادر انکو بہی کر دسی رد
سن یہ فرماتا ہی رب العالمین ... کفر سی ہی کوئی شی بدتر نہین
دیکہہ سورۂ لم یکن مین ای اخی ... ایت شر البریہ ہی لکہی

اولئک هم شر البریة

حاصل اس ایت کا کرتی ہین بیان ... یعنی جملہ شی سی ہین کافران
خوک کرچہ ظاہرا پاک ہی ... باطن اوسکا کفر سی ناپاک ہی
یعنی واحد جانتی ہی اللہ کو ... اور شریک اوسکا نہین کرتا ہی وہ
اور نہ کہہ کافر کو تو بندہ کبہی ... کہتی ہین مخلوق کہہ انکو سبہی
بندہ وہ ہی جو بندگی لاوی بجا ... یعنی طاعت مین ہی حق کی سدا
اور گروہ مومنان پاکدین ... بہتر از عرش و فلک خلد برین
مومنونکی مدح کرتا ہی خدا ... پڑہ تو سورۂ لم یکن مین برملا

اولئک هم خیر البریة

یعنی حمد اس کی ہی بہتر ہے خدا سے	مومنان پاک دین با اخلاص
اور فرماتی ہیں یہ خیر الورا	حق نے مری مجھکو لیس الکیا

امۃ مذنبۃ و رب غفور

ہوگی امت گرچہ تیری مذنبین	میں غفور اور تو شفیع یوم دین
انکو جنت بخشوں گا روز جزا	ساتھ تیری یا رسول مصطفےٰ
لیک وہ صالح عمل لاوین بجا	دہیان رکھیں ہر گھڑی اللہ کا
اور کریں باز ہین کی جو جو فسق ہیں	اونکی سر پر خشم نے اسر
اے محمد فسق سے رہ تو جدا	اب مسائل کفر کی لکھہ برملا
کہتے ہیں کافر اوسی نیکو خصال	منع جو شے ہے اوسی جانے حلال
جیسی خمر و لحم و خنزیر و زنا	ہے وہ کافر جو ایسی جانے روا
یا پڑہی اسم خدا کو غیر پر	منع ہے جو شرعیں آیا ہنر
یعنی جیسی خمر ہے یا ہی زنا	جو پڑہی اسپر تو وہ کافر ہوا
یا کوئی لاوے چرا کر جانور	یا زبردستی سے لیوے چہین کر
اور کہی اوسپر اگر تکبیر کو	ہے وہ کافر بالیقین اتنی سمجھو

روایت

کہتے ہیں کہانا اگر ہووے حلال	پہلی تسمیہ پڑہی اچھو خصال
بعد اسکے نوش فرماوے طعام	ہی یوہین حکم رسول ذو الکرام
متفق اسپر ہیں جملہ عالمان	ساتھہ اس کلمہ کی ای شکر جہان

الٰہی کان حلالا مستر عیا بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی اگر تحقیق یہ کہانا حلال
اسلیئی لیتا ہی نام ذوالجلال

یہ روایت معتبر ہی سربسر
کہتی ہیں یون عالمان خوش سیر

جس کسی نی کہانا کہایا صبح و شام
اور بسم اللہ نکہی وقت طعام

لکہتی ہیں تبیان میں اہل دین
ساتھہ کہانا اوسکی ابلیس لعین

اور کرتا زہر ہی اوسکو اثر
جسنی بسم اللہ نکہی کہانی پر

حکایت

نقل کرتی ہیں محدث العزیز
زہر دیتی تہی میان کو ایک کنیز

چند مدت طور یہ اوسکا رہا
لیکن اوسکو کچھہ اثر کرتا نہ تہا

ایکدن ہو کر کنیزک بس اداس
یہ سخن کہنی لگی آ اوسکی پاس

زہر دیتی ہون تجہی ہر دن مگر
کیا سبب سکتا نہیں کرتا اثر

سنکی مالک نی کہا ای بی تمیز
زہر دیتی ہی مجہی کیون ای کنیز

پہلی اپنا مدعا مجہکو بتا
بعد اوسکی گوش کر کہہ قصہ میرا

جب کہا اوسنی تو ہی ماہ خبر
میں جوان ہون صورت ماہ منیر

یعنی تو نی مثل مہ پایا کمال
اب نہیں حاصل ہی مجکو جز زوال

میں ہون ماہ نو کہ روشن دن بدن
اور ایا بس ترا آخر ہی دن

زہر مجہکو اسلیئی میں نی دیا
تا مری تو اور لاؤں آسنا

پہر کہا مالک نی اوس سی ای کنیز
چار چیزون کو میں کہتا ہون عزیز

پاس لاتی ہی میرے تو جب طعام ۔ شکر کرتا ہون خدا کا لیکی نام

دوسرے پڑہتا ہون مین سب کما کلام ۔ یعنی بسم اللہ کو وقت الطعام

جو پڑہی قران کو با صدق جان ۔ زہر اوسکو کچہہ نہین ایذا رسان

تیسری کہتا ہون مین رزق حلال ۔ مجکو دیتا ہی وہ رب ذو الجلال

چوتہی مین قوتکو اپنی سر بسر ۔ صرف کرتا ہون عبادت مین مگر

یہ سخن ہی مولوی کا بی بہا ۔ مثنوی مین کہہ گیا ہی بر ملا

کی گواہ دلقمہ ہی دیدار او ۔ لی تماشائی گل و گلزار او

نان کجا اصلاح ان جانی کند ۔ کو دل از فرمان جانان سر کند

کہتی ہین مالک نی جب اوس سی یہا ۔ سن کنیزک کی گئی حرص و ہوا

اس سخن کی اوسکو یہ تاثیر کی ۔ حرص اوسکی خود بخود جاتی رہی

یا الہی از طفیل مصطفی ۔ دور کر مجہسی میری حرص و ہوا

اور طفیل مرتضی کی العزیز ۔ اور طفیل جو کہ تہا مالک کنیز

بخش مجکو اپنی ذو الاکرام ۔ جنت الفردوس مین اعلی مقام

بیان تقلید فاسد و اصح

کہتی ہین اسلام مین تقلید دو ۔ ایک فاسد ایک اصح ای نیکخو

ہی یہ فاسد سخت نزد عالمان ۔ جو نہ سمجہی اور پڑہی کلمہ عیان

اوس سے پوچہی شخص کوئی دوسرا ۔ یہ بتا مجکو کہ تو نے کیا کہا

سنکے کر اوس سے کہی وہ بیچارا ۔ کیا بتاؤن خود نہین مین جانتا

لیکن اتنا جانتا ہون ای جوان ۔ روز شب پڑہتی ہین اسکو مومنان

اور حقیقت سی نہین اسکے خبر ۔ جو کہون تجہسی مفصل سر بسر

کہتی ہین کافر ہی وہ مرد لعین　　جو کہی اسطرحسی ای مرد دین

بیان تقلید اصح

اور اصح کہتی ہین اوسکو عالمان　　جو پڑہی کلمہ شہادت کا عیان

پوچہی اوس سی جو کوئی مرد گزین　　کیا پڑہا تو نی بتا میری تئین

اور کہی وہ شخص اوس سی بر ملا　　گوش دل سی سن الیسی ای با خدا

یعنی یہ کلمہ شہادت کا پڑہا　　نور ایمان جسکی پڑہنی سی بڑہا

اور بہی اسکی بزرگی اسقدر　　کرتا ہی کافر کو مومن سر بسر

اسلیئی پڑہتا ہون مین کلمہ مدام　　تا مجہی بخشی خدا عالی مقام

کہتی ہین اسکو اصح مردان دین　　ہی وہ مومن کہتی الا بالیقین

روایت از کتاب ظہیری

جسکی مونہ سی نکلی کلمہ کفر کا　　بس اوسی دم کہتی ہین کافر ہوا

یا وہ ہو قصداً او یا سہواً اگر　　بیگمان وہ ہو گیا کافر بتر

دیکہہ لی جا کر ظہیریکی تئین　　کہتی ہین اسلام مین حجت نہین

کر پڑہیگا اپنی عادتسی مدام　　یعنی وہ کلمہ شہادتکا تمام

لیکن ہوویگا نہ مومن وہ بشر　　یون پڑہی عادتسی اپنی عمر بہر

ترجمہ حدیث شریف

اور نبی فرماتی ہین ای با خدا　　نکلی جسکی مونہ سی کلمہ کفر کا

اور نہ سمجہی اوسکو ایمرد گزین　　یہ رہا بس کفر اوسپر بالیقین

کفر سی رد کو زبان اپنی منو
ورد رکھو کلمہ رد کفر کو

کلمہ رد کفر: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یعنی اس کلمہ کی باعث سی خدا
بخش دیگا تمکو از روی عطا

اور لکہا مشکوۃ میں ای نیکنام
تم پڑہو کلمہ کو با نیت مدام

کر تو نیت اسطرح ای نیکخو
یعنی میں ہوتا ہوں مومن کلمہ کو

لَآ اِلٰهَ کہہ کے اِلَّا اللّٰہ کہہ
اور محمد ہی رسول اللہ کہہ

کہتی ہیں سب اوسکو مردان خدا
وہ نئی سر سی مسلمان ہوا

سن کلام مولوی ای دلپذیر
شعر یہ اوسکا ہی شیرین از شکر

تا نہ گوئی لَا و اِلَّا اللّٰہ را
در نیابی منہج این راہ را

اور دیکہا ہی ظہیری میں لکہا
گر کہی کافر کوئی مومن سی آ

مجہہ پہ ظاہر کر تو اب اسلام دین
تا میں داخل تم میں ہوں ای مومنین

سنکی گر اوس سی کہی وہ بدنما
جا تو نزد عالمان اسلام لا

کہتی ہیں یہ کفر ہی ای خوش سیر
دی رضا اوسنی وسی بس کفر پر

شاید اس عرصی میں وہ کافر مرا
اس سبب سی کفر یہ اوس پر ہوا

کیونکہ کلمہ جانتی ہیں مومنان
ہوتی ہیں کلمہ سی مومن انس و جان

حکم ہی دیوی پڑہا کلمہ تمام
ہی یہ جز اسلام کی ای نیکنام

یا کہی کوئی کسی سی برملا
میں نہیں واقف ہوں ای مرد خدا

ہیینگی یہ کافر جو دنیا میں تمام
دوزخ انکا یا کہ جنت ہی مقام

کہتی ہیں یہ کفر ہی ای مرد رہ
یعنی کافر کی نہ پہچانی جگہہ

حق نی یہ قرآن میں دی ہی خبر
واسطی کافر کی ہی نار سقر

یا کہی جو آپ کو کافر ستی بد
بدگمان یہ کفر ہی ای منکر

کیونکہ کافر سے نہین بد کوئی شی — اوسکو لازم ہی نہ یہ کلمہ کبھی

یا کبھی اسطرحسی کوئی کلام — جھوٹ کہتا ہون تو ہون کافر تمام

یا کبھی جس سی ہو برہمن ایسی بات — ہوئی حالی تجھہ ہی یہ کلکی برات

اور کری باور اوسی مین کبھی — ہو گیا کافر ضروری ہی آخر

کذب المنجمون ورب الکعبۃ کما فی المسند

کہتی ہین کہا کر قسم خیر البشر — ہین نجومی جملہ کاذب سربسر

پاکری جو شخص رسم کافران — ہی وہ کافر بالیقین مہربان

جیسی ہولی یا دیوالی ہی مگر — یا دسہرہ مین نگین ہو جانور

من تشبہ بقوم فہو منہم کما فی المشکوۃ

یا شباہت جو کری جس قوم کی — پس وہ ہی اوس قوم سی گن لی گئی

یا کبھی کعبہ اگر ہو اوسطرف — جسطرف رہتا ہی تو اندیشہ رف

مین نہ اوسکی طرف پڑہون کر نماز — ہی یہ کلمہ کفر کا ای بی نیاز

یا کہی بہیجی خدا جنت مین کر — ساتھہ تیری مین نجاؤن عمر بھر

یا کہی تیرا نبی ہو دی گواہ — بات تیری مین نمانون خواہ مخواہ

یا کہی دیوی گواہی کر ملک — سچ سخن تیرا نجانون خشک

یا کہی جانی خدا جانی رسول — کہتی ہین یہ کفر ہی اہل اصول

کیونکہ علم غیب ہی خاصہ خدا — اور نہ تہی واقف رسول مصطفیٰ

علم خالق نی اونہین جسکا دیا — جانتی تہی اوسکو پس خیر الوری

یا کہی مجھکو قسم اللہ کی — اور قسم پانون کی تیری اوسکے
کہتی ہین یہ کفر ہی عالی ہمم — یعنی کر سو وین ہم دو نو قسم
یا کہی جو کچھ مجھی حق نی دیا — یعنی اوسکی بعوض ایسا کیا
یعنی کی خیرات مینی بیشمار — ہی یہ کلمہ کفر کا اے ہوشیار
یا کوئی دی صدقہ کر مال حرام — اور رکہی امید حق سی ثواب تمام
یعنی اسکی بالعوض پاون ثواب — بیشک این کفرست نیز و شیخ و شاب
یا کوئی قایل شفاعت کا نہو — بیگمان یہ کفر ہی اے نیکخو
ہی شفاعت حق ختم الانبیا — حق نی فرمایا فترضی برملا

ولسوف یعطیک ربک فترضی

کہتی ہین نازل ہوا جب والضحی — پڑہ کی اس ایت کو حضرت نی کہا
کر سکیگا اک مین ایک امتی — مین نہ راضی ہونگا کہتی ہین
یعنی مین راضی نہونگا الکریم — تا نہ بخشی اوسکو جنات النعیم
یا کوئی قران پڑہتا ہو اگر — اور کہی جو دوسرا اسکی لیشنو
ہی یہ کیا اواز طوفان برملا — کہتی ہین وہ خیرہ سر کافر ہوا
یا کوئی نقال لا دی نقل کر — وعظ کی مانند ہو وہ سر بسر
اور ہنسین جو سنکے اوسکو مومنان — ہو گئی کافر یہ نزد عالمان
یا کہی کوئی اگر ائی با خدا — مین فرشتہ ہون تری سب کام کا
یا کہی اتا ہی تو مجھکو نظر — مثل عزرائیل کی اے بد سیر

یا کہی کوئی فرشتونکو برا
اوسکی بد کہتی ہی وہ کافر ہوا

یا ہوا کو بد کہی یا ابر کو
بیگمان یہ کفر ہی ای نیکخو

کیونکہ یہ تابع ہین سب امر خدا
سنتی ہی فی الفور لاتی ہین بجا

یا کہی رمضان کیا آیا ہی سخت
سو سونیپہ میہمان آیا کرخت

یا کہی معلوم تہا مجکو یہ حال
غلہ لبس ہو کا گران تراکی سال

یا کہی ہین دوست رکہتا ہون تجہی
سن زیادہ حق سی ای فرخندہ پی

یا پیمبر سی زیادہ کر کہی
یعنی تو ازبسکہ میرا دوست ہی

یا کہی ہین دوست رکہتا ہون شراب
یا زنا کو وہ کہی خانہ خراب

یا کہی کوئی کہ کر لی عیش یہان
دیکہہ لینا اوس جہانمین انجوان

یا اگر کوئی ہنسی سی یون کہی
یعنی بعد از مرگ جینا ہی کسی

یا عذاب حق سی ہو منکر جو
یا اوسی امید رحمت کی نہو

یا کنہ جس شخص نی ظاہر کیا
دیکہہ کر اوس سی کہی کر دوسرا

کر تو پوشیدہ کنہ کو اے جوان
کفر مین داخل ہوا بیشک عیان

کیونکہ دی وسنی کنہہ کی مشورت
اصلی کافر ہوا وہ بدصفت

کہتی ہین یون عالمان نیک بی
منع کرنا تہا اوسی اوس جرم سی

یا ہوا جس شخص سی ظاہر گناہ
اور کہی اوس سی کوئی مرد الہ

تنبہ کرنا اس کنہ سی ہی ضرور
سنکی اوس سی کہ کہی وہ بی شعور

کیا کیا اعلام کی سب مینی زنا
جو کرون توبہ نہین امید خدا

کہیں مین کافر ہوا وہ خیرہ سر
یا کبہی کوئی کسی سے یہ سخن
دیکہا تونی جسکو کل بیمار تہا
یا کبہی بیمار سی کوئی آکر
یا کبہی کوئی کسی سی بر ملا
اور زیادہ جان کو تیری کری
یا کسی بیمار کو ہووی شفا
یہ نہیں امید مجہکو ای بشر
یعنی السنا نکا تجہی بخشا حلم
یا کبہی دیکہون سحون مین آسکے تین
یا کبہی جب ملک مین میردست دیا
یا کبہی جیتا رہی میرا پدر
یا کبہی رزاق ہی بیشک خدا
یا در کبہی یہ مسئلہ امیر بیجان
یا اگر تحقیق مہم دو آدمے
مسئلے کرتا ہی تو جہگڑا ایمان
سنکے کر اوس سے کبہی وہ بیجیا
یا کبہی کوئی معصیت کا پیشا
یا کبہی مظلوم ظالم سے آکر

یعنی سمجہا جرم کو ہلکا مگر
دفن کرائی اوسی انجان مین
جان اپنی سونپ کر تجکو مرا
اوسنی بہیجا ہی مرض تجہپر مگر
بلعوض تیری اوسی بار خدا
یعنی لیکر جان اوسکی تجہکو دے
اور کبہی اوس سے سخن کر دے برا
حق نی بہیجا پہر تجہی بار دگر
مر کی پہر زندہ ہوا ای محترم
موت سی اپنی مریگا وہ نہین
مجہکو روزیکا نہین کچہہ غم ذرا
مجہکو روزیکا نہین خوف و خطر
لیک ہین محنت سے روزی کے خانا
ہین یہ کلمی کفر نزد عالمان
اور کبہی یہ بات اوس سے مدعی
حل شریعت مین کری اسکو عیان
مین کرونگا کام تجہسی سیم کا
ظلم مجہپر کرتا ہے میرا خدا
ظلم جو تو نی کیا ہی خیرہ سر

بالعوض میری تجھے کہی خدا ‏ ظلم سی تیری چہوٹین سننی دوبار
یا خدا سی کر کہی جو بو الفضول ‏ ظلم ظالم کا تو کرتا ہی قبول
کہتی ہین کافر ہے وہ مرد شقی ‏ یعنی دی ہی نسبت خدا کو ظلم کے
یا کہی ان مومنہ شوہر سی جو ‏ تجھپہ لعنت حق کی ہی تا ابد
یا کہی ان سی کوئی مرد خدا ‏ حق یہی شوہر کا بڑا کر تو ادا
وہ کہی مجھپر حق شوہر نہین ‏ ہین یہ باتین کفر کی ای نازنین
یا کسی ان کو کوئی دیوے صلاح ‏ تو ہو مرتد ٹوٹ جاوے تا نکاح
کہتی ہین مرتد اوسی اکثر بشر ‏ ہو وہی جو مومن ہے کافر اگر
اور سخن اوسکا کری زن قبول ‏ ہو گئی مرتد بہ نزد ذی العقول
اور ہو اوسکا وہ دی جسنے صلاح ‏ قتل ان دونو کا کرنا ہی مباح
یا کہی مومن سی مومن دوسرا ‏ مینی کہی ہی نماز اپنی اوٹھا
یا کہی ایسی پڑھی مینی نماز ‏ دل میرا گھبرا گیا ای بی نیاز
یا کہی تو نی پڑھی کچھہ یا نہیں چیز ‏ جو ملیگا مجھکو بدلا ای عزیز
یا کہی پڑھتا ہی تو بہر بہشت ‏ تو نہ پا دیگا کبھی ای بد سرشت
یا کہی کرتا ہی تو دشوار کام ‏ کہ نماز فرض پڑھتا ہی مدام
یا کہی پڑھتا ہی تو بہر نمود ‏ تا کہ جانین مجھکو سب صاحب سجود
یا کہی میری عوض پڑھ تو تمام ‏ ہین یہ باتین کفر کی اینکنام
یا کہی کوئی جلو عالم کی پاس ‏ تجھہ مسائل شرع سی کرین شناس

سنکی اوس سے کر کہی وہ بیچا　　مرا جانی سی ہان پر کام کیا

یا کہی ہوتی ہین عالم ناشکیب　　سکہتی ہین علم کو پہر فریب

کہتی ہین اوس شخص کو سب اہل دین　　ہی وہ کافر کہتی والا بالیقین

فصل سی و نہم در بیان شرک

حق نی فرمایا ہے امر رشید　　جتنی ہین مشرک وہ ہین سب پلید

اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

انکو اندر کعبی کی آنے نہ دو　　کیونکہ ہین مشرک نجس ایسی کخو

بَعْدَ عَامِھِمْ

یعنی سال اینده مین خیر الانام　　انکو کعبی مین نہ دی ہین تمام

جب ہوا کہتی ہین یہ حکم خدا　　اونکو حضرت نی نکالا برملا

بعد حضرت کے صحابہ نی کیا　　بت پرستونکو ندی کعبی مین جا

پہر اوٹھایا سنیون نی امر حق　　امر حق کی ہین وہ بیشک مستحق

اور بہی محروم اوس سے خارجی　　یہان تلک ظاہر ہوئے تیرہ صدی

یعنی ہین بارہ سو اور انسٹھ سو　　مکہ سی حضرت مدینہ کو گئے

جاری ہی اتنک وہان احکام دین　　سنیون سے اک گروہ مومنین

ایک مشرک کو نہ جا قرار　　بلکہ کعبی سی نکالا اونکو نا

امر حق ہی اک گروہ مومنین　　فاقتلوا کہتا ہی رب العالمین

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ در سورہ توبہ

ہوویں جسجا یعنی تو ہم مشرکین
ہیں خوارج کہتے ہیں انکو تئیں بنا و
بچ رہے اس مکر و حیلہ سے تمام
کہ نہوتی سنیاں با خدا
کہتے ہیں مشرک انہیں انکے مقام
یا اگر پوچھے کسیکی قبر کو
جیسے جاہل پوچھتے ہیں گی مزار
یا کہے دے مجھکو بیٹا یا حسین
یا کہے میرا حسن کر دے بھلا
یا کہے کوئی علی سے یا علی
ہے یہ بیشک شرک امر خدا
لیک ہے اکطور جائز ہے اخی
یا الہی از طفیل مرتضے
یا طفیل حسنین کی پروردگار
یا کرے جو نذر بکرا ذبح کر
کہتے ہیں وہ گوشت ہے مطلق حرام
یعنی وہ مشرک ہے الشان یقین
اور فرماتا ہے رب العالمین

بس کرو تم قتل جاں اونکی ہیں
ای امام ہمیں نہیں لازم جہاد
کیونکہ ہے کار غزا مشکل کا کام
مشرکوں پر کون کرتا ہے غزا
جو پرستش کرتے ہیں بت کی مدام
ہے وہ مشرک بالیقین اے نیکخو
کہتے ہیں دے ہمکو بیٹا یا مدار
بیگمان ہے شرک ہے اے نور عین
یا کہے عباس ہو حافظ تیرا
دفع کر شیر خدا مشکل میرے
جز خدا کوئی نہیں مشکل کشا
گر کبھی اسطرح حسنے جو آدمے
دور کر مجھسے میرا رنج و بلا
دے مجھے بیٹا تو یا غوث قار
شیخ سدو کے لئے اک نذر بکر
اور ہوا وہ شخص بس مشرک تمام
گر ارادہ نذر خالق کا نہیں
کہاؤ تم اوس گوشت کو ایمومنین

فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ در سورۂ انعام

جیسے تم ذکر خدا لائے بجا
اور کیا تکبیر کو اوس پر ادا

یا جو چھوڑی سر پہ چوٹی پیر کے
یا کلیجین ڈالی بدھی ای اخی

یا کرے کوئی کسی کی گر نیاز
ہے وہ مشرک بالیقین ای بے نیاز

کہتے ہیں نذر و نیاز ایسے دین
جز خدا وند جہان جائز نہیں

مولوی کا سن کلام بے بہا
مثنوی میں لکھہ کیا ہے جو ملا

ای خدا ای فضل تو حاجت روا
با تو شرکت نیست کس را در خطا

پہلے دلسے کر تو بس نذر اللہ
بعد اوسکے ہیچ تحفہ جسکو چاہ

لیک یہاں ہیچ تحفہ بر سبیل
نذر تا مقبول ہو جاے تیری

پھر تو کہہ اسطرح سے یا صدیق جان
ہے یہ تحفہ از برائے مومنان

ہو وہی لیکن نذر تیری باصفا
تا ثواب اون سب کو پہونچاے خدا

فصل چہلم در بیان خلق بد

خلق بد کہتے ہیں اوسکو عاملان
جو نہو مومن سے راغب کر بجان

اور سے ہو ترش رو ماتہا شکن
عیب بین و نکتہ چین پر فتن

کہتے ہیں اسکے تئین بد خلقیان
حق سے مانگو انجذاب مومنان

خلق بد مومن کو کرنا ہے حرام
ہے یہ خصلت مشرکون کی والسلام

چاہیئے مومن کو بس خلق نکو
تو سے ہر بخشش اوسمین بکند و خو

دیکھہ قول مولوی ایمان سن
مثنوی میں لکھہ کیا ہے یہ سخن

من ندیدم در جہان جستجو
ہیچ اہلیت بہ از خلق نکو

حق نے یون اپنے پیمبر سے کہا
خلق سے تجھمین ہے بیرا یا مصطفی

یعنی تو ہی صاحب خلق عظیم دیکھہ سورۂ نون میں کریم وانک لعلی خلق عظیم

گوش رکھ فرماتی ہیں عالم پناہ — چاہیے مومن کو خلق احمد

فصل چہل و یکم در بیان کبر

کبر اوسکو کہتے ہیں اے باشعور — جو کہ دانائی سے سمجھے خود کو دور

اور زمین پہ رکھے وہ گن گن قدم — یعنی با انداز و ناز اے محترم

سن یہ فرماتا ہے رب العالمین — اور اکڑتا تو نہ چل اے مرد دین

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا در سورۂ بنی اسرائیل

یعنی تو اسطور سے مت ہو رواں — جوں زمین پر چلتے ہیں گردنکشاں

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ در سورۂ بنی اسرائیل

اور زمین کو تو نہیں سکتا ہے چیر — زور سے پاؤنکی اے مرد فقیر

ہے تکبر تجھکو کرنا ناروا — کیونکہ ہے یہ کبر از راہ خطا

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا در سورۂ بنی اسرائیل

اور نہ پہونچیگا پہاڑونکی تئین — تو ز روئے طول قامت بالیقین

چاہیے تیرے تئین عجز و نیاز — سر نگوں چل گرچہ ہے سرفراز

گوش دل سے سن کلام مولوی — مثنوی میں کہہ گیا ہے اے اخی

بندہ باش و بر زمین رو چون سمند — نی جنازہ چونکہ بر گردن نہند

تا نہ خون تیرا ایسی ید ابکر — مثل دریا سمندر ز سر لیبر

حکایت

کہتے ہیں اکدن سمندر نے کہا — ہے کہاں مجھسا کوئی دریا بڑا

یعنی ہے مجھسا نہیں دریا کلاں — لی زمین سے تا بہ ہفتم آسمان

اور زمین میں جتنے ہیں دریا ا — سب ہیں میرے پیٹ میں مثل حباب

یا کہ ہی اس سی تہجد کی مراد — یعنی پوشیدہ تو پڑہ اخر شب نہاد
یا کہ ہی دل مین بہتر ہی ذکر و دعا — تاکہ جانی خلق تجہکو یا خدا
اسلئے پڑہتا ہو نہین اشراق و چاشت — ہی یہی بہتیک یہ یار رکہہ یادداشت
کہتی ہین اسطرح پڑہ با صدق جان — پڑہتی ہین جسطرح عالی ہمتان
غیر خالق کی نہو دل مین سوا — پہر تو چاہی خفیہ پڑہ یا برملا
یا کہ ہی خیرات جو ظاہر مکر — یہ ریا ہی سن تو ای بوالا کہر
کہتی ہین دیا ہ حق مین سیم و زر — دست چپکو بہی نہو جسسے خبر
حکم خالق کا ہی ایمرد نکو — جو دیا ہی ہمنی تمکو تم بہی دو

فصل چہل و سیوم دربیان بدعت

کہتی ہین بدعت اسے آئی یا خدا — جو نہ کرتی تہی کبہی خیر الوری
گر کری جو شخص ایسی فعل کو — ہی یہ بدعت بیگمان ای نیکخو
پہلی کر رو دیوی مصیبت سے جو — اہل بدعت ہی ضرور ای اخی
یا مصیبت سی کری اہ و فغان — یا کری ماتم و مثل مشرکان
یا سر نالی رودی میت کی اگر — بین سی کہتی ہین بدعت سر بسر
یا کہ رو دی درد سی جو چیخ مار — صاحب بدعت ہی نزد ہوشیار
حکم ہی گر صبر ایمرد کزین — تا جزا دی تجہکو رب العالمین
پڑہ الم نشرح مین ایمرد خدا — ہی یہ انّ مع العسر یسرا برملا
حق نی رحمت مومنونکو کی عیان — بدلی مشکل کی دو آسانی یہان
یعنی بخشیگا خدائی داد گر — رحمت دنیا و عقبی سے بسر
بیگمان بتحقیق بخشیگا کریم — بالعوض سختی کی جنات النعیم

جو کہ لاوے صبر مشکل مین بجا — اوسکو بخشیگا دو آسانے خدا
اوس مشکل کا فزونکو دے تمام — تا کہ دوزخ مین نہ جلتی مدام
اے محمد مانگ حق سے تو پناہ — تا بچاوے تجھکو مشکل سے الہ
اور جانے ہے بلاشک اے اخی — خوف سے حق کے اگر رووے کوے
خوف حق دلمین رہے جسکی سدا — جنتی بیشک ہوے وہ مرد خدا
کوس کر کہہ فرماتے ہین خیر الورا — دو صداے لعن کرتا ہے خدا

صوتان ملعونتان فی الدنیا والاخرۃ صوت المزمار عند نعمۃ وصوت النائحۃ عند مصیبۃ

پہلی وہ آواز جو دیتی ہین تار — جیسے ونگ و تنبورا اور ستار
دوسرے آواز الوالا کہہ — نکلی جو وقت مصیبت سر بسر
اور بدعت ہے نزد عالمان — فرض و سنت کی پڑھے جو درمیان
سن روایت ہے ابن عباس سے — جبکہ ہو فارغ نماز فرض سے
جلد اوٹھا تو تا منہہ کو پہر دعا — ساتہہ اس اوراد کی اے با خدا

اللهم انت السلام ومنك السلام والیك یرجع السلام حیّنا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام

پڑھ کی اس اوراد کو اے مومنو — جلد سنت تم پڑھی کی پہر پڑھو
جسنے سنت پڑھی تا خیر کر — دین مین گویا کہ بدعت اوسنے کی
اور کہتے ہین محدث اے اخی — فرض پڑھ سنت کو پڑھتے تہے نبی
لیکن اتنا وقفہ کرتے تہے امام — پڑھتے تہے خیر البشر انت السلام

یعنی پڑھتی تھی اسی خیر الورا — بعد اسکی کرتی تہی سنت ادا
اور یہی کہتی ہین حضرت عائشہ — پڑھتی تہی حضرت ہمیشہ یہ دعا
جو سوا اسکی پڑہنا کچھہ اگر — دین مین کی اوسنی بدعت بسر
اور لکہا ترغیب مین ہے آیا نیاز — آتی ہین قدوسیان لینی نماز
یعنی آتی ہین فرشتی بیشمار — فرض سنت کے لیئے ایہوشیار
فرض پڑہ کے پہیرتی ہین جب سلام — منتظر رہتی ہین سنت کے تمام
جبنے کی ناخیر سنت مین ذرا — چہوڑ جاتے ہین اوسی زیر سما
یعنی سنت چہوڑ جاتے ہین ملک — فرض لیجاتی ہین بالائی فلک

فصل چہل و چہارم در بیان ردت

اور ردت اوسکو کہتی ہین سبہی — ترک جو مومن کری فعل نبی
یعنی کرتی تہی نبی جس کام کو — ترک کرنا اوسکا ردت جان تو
جیسے سنت یا عبادت یا جہاد — یا نوافل یا اعادت رکہہ تو یاد
متفق اسپر ہین جملہ عالمان — یہ نبی کا فعل ہی ای مومنان
لیک ہے شرطونسی ہی جائز جہاد — یہ نہووی تو نکر ای خوش نہاد
پہلی کر ہووے خزانہ ایجوان — دوسری ہو اجتماع مومنان
تیسرے یہ شرط ہی ای مرد دین — جب کرین غلبہ گروہ کافرین
حکم ہی باہم ہون اوسجا مومنان — سب کرین جنگ و جدل باکافران
اور مسند مین لکہا ای جان من — کہتی تہی ایکدن رسول ذوالمنن

النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

گر مری امت میں سے جو آوے
عقد میں زن کو نہ لاویگا کبھی

وہ نہیں مجھسے یہی امر خدا
یعنی جو سنت سے میری پھر گیا

فصل چہل و پنجم در بیان عجب

عجب اوسکو کہتے ہیں اہل نحو
اور یہی بہتر جو سمجھے آپ کو

یعنی میں ایسا ہوں مرد ہوشیار
مجھسا دنیا میں نہیں ہے اقتدار

اور میں ہر فن میں ہوں صاحب کمال
ہو کوئی میرے مقابل کیا مجال

بس یہی ہے عجب نزد عالمان
دور اس سے تم رہو اے مومنان

فصل چہل و ششم در بیان نفاق

کہتے ہیں عالم اوسے اہل نفاق
جسمیں فرد ہی نہو لوگو نفاق

یعنی جو رکھتا ہو کفر باطن سے
ہو وہ مومن دہر میں گو ظاہر سے

ہے یہی بیشک نفاق اے مومنان
جیسے فرقہ خارجی کا ہے عیان

آپ کو کہتے ہیں مومن مسلمان
ہیں حقیقت میں گروہ مشرکان

سن کلام مثنوی اے با خدا
مثنوی میں شعر یہ اوسنے لکھا

چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد
میلش اندر طعنہ پاکان برد

یعنی چاہے ہے جسے خلاق جہان
پہاڑتا ہے اوسکا پردہ بیگمان

ڈالتا ہے دل میں اوسکی میل بد
تا کہ پھر دے دین سے ہووے وہ مرد

کل منافق کہتے ہیں راندے گئے
قہر کی زنجیر سے باندھے گئے

لیکن انمین سخت ترین پانچ سب — حکم حدایا ہی سن جنکی سبب
خون و دزدی تہمت و خمر و زنا — انپہ ثابت ہی حدود السدکا

اور ہی باقی جو تو ای سخت لعنت — اونمین قاضی کی جو ہووی مصلحت
چاہی مارے اوسکو الغرض بلند — یا کری جاے وہ اوسکو جنبش و بند
ای محمد رکہہ کبیرہ و نسی حذر — کیونکہ ہی انکی عوض نار سقر
اور ہی تعزیر دنیا مین تمام — کو نتش دلسی ہن پیمبر کا کلام
کہتی ہین راوی نبی نی یون کہا — جسسے ہو ویگا کبائر ہر ملا
اوسکو ہم تعزیر دینکی بالضرر — تاکہ اوسکو بخشش دی رب غفور
اور کیا پوشیدہ اوسنی جو گناہ — جز خدا کوئی نہین اوسپر گواہ
کچھہ غرض ہمسی نہین جانی خدا — چاہی بخشی اوسکو یا دیوی سزا
ہی کبیرہ سخت کہتی ہین گناہ — اس سی ہوتا ہے دل من مو سیاہ
اور کم ہوتی ہی برکت رزق کی — اس سی ظاہر ہووے ظلمت فسق کی

بیان کبیرہ اول

خون ہی اول کبیرہ سخت تر — قتل جو ناحق کری آید بسر
بالعوض مقتول کی مار و داو سے — یعنی قاتل کو بلا تشکیک جانسے
اور راضی ہو پدر اوسکا اگر — دی دیت لیں اوسکو قاتل سیم و زر
کہتی ہین دیوی رقم وہ دس ہزار — یعنی بدلی خون کی اے ہوشیار
اور نہو گر پاس اوسکی نقد زر — شتر لاکر دی اوسکی بوالا کہر
اور نبی کہتی ہین دیوی سو شتر — خونبہا کی بالعوض انخویش سیر
ہو و ہی لیکن اونٹ انمین قسم چار — بوتہ و پیر و جوان اے ہوشیار

اور دونو ہوں جو محصن سربلا — حکم ہی بیشبہ اونپر رجم کا

کہتی ہیں محصن اونہیں اندے ہم — مرد یا زن ہو و زن ہو یا خصم

اور وہ دونو ہوں محصن اگر — ماریں انکی سو درّے اونکی پشت پر

بیان کبائر چہارم

جو ہی تہمت سخت ہے جرم عظیم — اس سی ہوتا ہے دل مومن دو نیم

دیکھہ سورۂ نور میں آیا خدا کے — حق نی یون انہی ہمیں کہا

فاجلدوهم ثمانين جلدة

کوئی مومن پر اگر تہمت کرے — مارو اسی درے لازم ہی اوسے

خاص وہ تہمت ہی ابیر وا خدا — جو کہ مومن پر کری تہمت زنا

ترجمہ حدیث شریف

اور فرماتے ہیں شاہ دو جہان — جائی تہمت سی ڈرو ای مومنان

ہر جہان تہمت بچاؤ تم اودہر — الحذر یارو خدا سی الحذر

روایت

یا کہی ولد الزنا مومن کو جو — یہہ بہی تہمت سخت ہے اسی نکہو

کیونکہ زنا تی ہیں عالم باخبر — اسی درے اوسکو مارو سر بسر

اور اگر لاوے وہ چار اوسکو گواہ — جب نہ مارو کہتی ہیں مرد الٰہ

اور نہ ہو اوسپر اگر شاہد گواہ — ماریگا بیشبہ قاضی اسی آخے

اور نہ جاوے وہ اگر فریاد لے — آپ اوس شخص کو بخشدے

جب نہ ہووے کہتی ہین عالم تمام
لیک رکہی ساٹہہ روزی لا کلام

یعنی رکہی ساٹہہ روزی پی در پی
ماہ رمضان کیطرح ای نیک پی

یا کہلاوی ساٹہہ مسکین کو طعام
یا کری آزاد چاہی ایک غلام

اوس سی جب ہوتا ہی کفارہ ادا
رہ تو اس کلمہ سی دور آ کبا خدا

بیان کبائر پنجم

پانچوین می نوشی ہووی جو کوئی
مار آتی ہی قہر سی اوسپر ای اخی

نقل کرتی ہین محدث معتبر
دیکہہ لی عمدہ مین تیع چاہی اگر

پوچہا عالم سی کسی سائل نی جا
مدعا اس بات کا مجہکو بتا

وقت مینوشی کی اکثر مردمان
ترش رو ہوتی ہین کیون ای مہربان

سنکی اوس سی جب عالم نی کہا
گوش رکہہ فرماتی ہین خیر الورا

لا یجتمع الخمر والایمان فی جوف امرء مؤمنا کذا فی المسند

جمع یہہ دونو نہونگی امحبا
خمر اور ایمان ایمرد خدا

جب شکم مین جسکی جاتی ہی شراب
اوس سی ہوتا ہی جدا ایمان شتاب

ترش رو ہوتا ہی اوسکی سبب
یاد رکہہ حکم نبی ای با ادب

روایت

یہہ روایت کرتی ہین اوستادان
پانچ محشر مین کہڑی ہونگی نشان

کہتی ہین دوزخکی ہونگی وہ زبان
شعلہ زن آتش کی ان اندر زبان

یون کہ یکا حکم رب العالمین
تان ملک لاو نشان آتشین

یعنی مار واوسکو سو درے مگر
تاکہ حد اوس سے یہ جاوے اوتر

اسپہ فتوی ہے بنزد عالماں
یعنی قول مرتضی پیر کیاں

بیان کبیرہ ہفتم

کہتے ہین ہفتم کبیرہ فحش کو
اس سے تم روکو زبان اپنے کو

اور اگر گالی کوئی دیوے تجہے
اوسکو قاضی چاہئے تعزیر دے

بالعوض گالی کے تم گالی نہ دو
کیونکہ گالی فحش ہے اے نیکخو

جسکی عادت فحش کی ہو بیکران
نکلے گی اوسکی بہت سختی سے جان

بیان کبیرہ ہشتم

اٹھوین جو سود لیوے اے جوان
اوسکو دشمن حق کا جان بیگمان

یا کہ تولے کم جو لیوالا گہر
یا زیادہ رکہے کوئی نا بپر

یا کہ لے گہاتا کوئی بعد از خرید
کہتے ہین یہ سب کبائر ہین شدید

بیان کبیرہ نہم

اور نوین کہیلے اگر کوئی جوا
لائق تعزیر بیشک وہ ہوا

بیان کبیرہ دہم

دسوین کہتے ہین کبیرہ ہے دروغ
کذب کو ہوتا نہین ہرگز فروغ

جہوٹہ کو جسنے کیا ہے اختیار
ہوگا بیشک وہ ذلیل و بیوقار

دیکھہ قران مین تو اس ایت کو جا
جہوٹہ کہنے والو پر لعنت خدا

بیان کبیرہ دہم — لعنت اللہ علی الکاذبین

گیارہوین وہ مومن سے ہو عیب جو ❊ یہ کبیرہ سخت ہے اے نیک خو
تو ہو جویا عیب مومنان ❊ عیب جو ہے وہ بی ایجان جہان

بیان کبیرہ دوازدہم

بارہوین غیبت ہے جسکے بیان ❊ یا کہی خود اوسکو نہین مرد مان
مخبر صادق نے یون دی ہی خبر ❊ ہی زنا سی بہی یہ غیبت سخت تر

الغیبۃ اشد من الزنا

کہتی ہین غیبت ہے اوسکی یار ان ❊ کر گری کوئی کبائر بر ملا

بیان کبیرۂ سیزدہم

تیرہوین یہ ہی کبیرہ بیکمان ❊ جو کہی لوگونسی عیب مومنان

بیان کبیرۂ چہاردہم

چودہوین ہے ظلم ایو الا کہر ❊ اس سی تو بہر خدا پرہیز کر
دیکہہ قرآن مین لکہا ہی حق جا ❊ ظالمو نپر لعن کرتا ہے خدا

لعنۃ اللہ علی الظلمین

اور ظالم وہ بہی ہے اچہو شیر ❊ جسنی کی ذرہ دفا ظالم کی گر

فصل چہل و ہشتم دربیان صغیرہ

اور صغیرہ ہی وہ نزد عالمان ❊ جو کنہ ہی خورد ای نیکو جوان
کہتی ہین کرنا صغیرہ کا مدام ❊ اس سی ہوتا ہی کبیرہ لاکلام
اور کبیرہ کو کری ہر روز گر ❊ کفر ہوتا اس سی ای والا کہر
اور اگر ہلکا کوئی سمجہے گناہ ❊ ہی وہ کافر بالیقین ای مرد راہ

کہا دیکا حد سی زیادہ کر کوئی — یہ صغیرہ ہی بلا شک اسی اخی

کیونکہ لاتا ہی نشہ ازبس طعام — اس سبب سی ہی یہ کہا امام

یہ ارشاد نبی انجوش سیر — جو کوئی کہاے زیادہ پیٹ بہر

من اكل فوق شبع فقد اكل حراما

یعنی جو کہاوے زیادہ سیر ہو — ہو کیا وہ سیر حرام اپنے پیٹ کو

اور فرماتی ہیں یوں خیر الانام — نشہ سب تم کیا حق نے حرام

كل مسكر حرام ان كان في المشك

یا کسی کی گہر ہو ظرف سیم و زر — اور کہا دیکا اگر اوس میں بسر

یہ خبر میں کہتی ہیں خیر الانام — پیٹ میں اوسکی بہریگا دوزخ انتقام

من شرب في اناء فضة فكانما تغل في بطنه نار جهنم

یعنی روز حشر کو نار جحیم — اور پلاویگا اوسی آب جحیم

یا کوئی آلی سی عید دنیا کی شان — کہتی ہیں اسکو صغیرہ ہر کہیں لو جانو

یہ خبر تحقیق مسند میں لکہی — یہ کہا فرماتی تہی حضرت نبی

الدنيا جيفة وطالبها كلاب

یعنی ہی مردار دنیا سر بسر — اور طالب اوسکا ہی کتا مگر

یاد رکہہ کہتی ہیں امر خدا — پانچ روزہ سال میں کرنا بُرا

جو رکہی دن عید کی روزہ اگر — یہ صغیرہ ہی گمان سخت تر

دوسری رکہی جو روزہ اسی ائے — دسویں تا تیرہویں ذی الحجہ کی

اور حسد کہتی ہین اوسکو عالمان
جیو کہ ہو نعمت کے قابل بیگمان

اوسکو کر بخشش ملی ہی نعمت خدا
جو کری اوسپر حسد حاسد ہوا

کہتی ہین نعمت ملی مومن کو گر
دیکھہ کر اوسکی تئین تو شکر کر

کیونکہ ہین نعمت کے قابل مومنان
مدح کرتا جسکی ہی خلاق جان

واسطی مومن کی ہی نعمت بہشت
کہا دینگی وہ نعمتین نیکو سرشت

اور ہین دنیا مین بالنعمت تمام
مومنان پاکدین عالی مقام

یعنی ہی ایمان نعمت آخری
مومنونکو ہی عطاکے سرمدی

گوش دل سی سن کلام اولیا
کہتی ہین عطار ایمرد خدا

از حسد اول تو دل را پاک دار
خویشتن را بعد ازان مومن شمار

یعنی دل ہو پاک از بخل و حسد
کچھہ نہو اوسمین بجز ذکر صمد

اور نہین نعمت کے قابل منکرین
جو کری اوپر حسد حاسد نہین

کیونکہ ہی اونکی لئی دوزخ جا
بار و کردم جسمین ہی رہین سدا

اور کہا نیکو ز قوم خار دار
دیوینگے اونکو ملک لیل نہار

فصل پنجاہم دربیان ختم کتاب مناجات

فضل حق سی ختم کی ہی ین کتاب
کر قبول اسکو خداوند وہاب

اور رہوی ہو امین جو کچھہ سہی خطا
بخش دی اوسکو تو ایمیر خدا

اور عنا سی تیری پروردگار
یہ چھپی شرح محمد جان یار

لیکن ابکی یہ اصح چھاپنی گئی
کچھہ نہین غلطی ہی یا اسمین ذرا

یہ چھپی جب چھاپہ مین از دو حساب
دو ہزار و پانچ سو اور چھپی کتاب

مجبکو لیکن پہر ہوس باقی رہے
پہر چھپی پنج بارہ الیاد رقو تچھے

شکر تیرا ہی خدائی دو سرا
لکہنئو مین اسنی پایا انتشار

یا الہی سب مین ہو بخشی اسکا نام
شہر بشہر قریہ قریہ کا لوگ نو

اے محمد ودکی کر حق ہی دعا
مانگ اوسکو جس سی ہو راضی خدا

اور کر پر نبی عصیا النبی ام
تا تجہی بخشی خدائی ذو الکرام

کیا خوشی اوسدن ہو آیا رحیم
حق جو بخشی مجکو جنات النعیم

اور بخشی سب میرے اخوان دین
از رو الطاف رب العالمین

خوش نصیب اوسکی مین ایجا بہار
جسکو حق بخشیگا جنت مین مکان

یا الہی بہر روح مصطفی
اور طفیل انبیا و اولیا

بخش مجکو یا الہ العالمین
جنت الماوا و یا خلد برین

وکان بالمومنین رحیما این آیت در سورہ احزاب

قول تیرا ہی خدائی دو جہان
بس مین ہون ہکا مومن مہربان

مین ہون مومن اور تو بیشک رحیم
یا کریم و یا کریم و یا کریم

مانگتا ہون تجہسی مین یا ذو الاکرام
دی مجہی جنت مین یا عالی مقام

کیونکہ وعدہ ہی ترا خلاق جان
دینیکی تجکو جنت مین مومنان

الی ربہا ناظرہ در سورہ قیامت

پہنچیگی مینا اپنی خالق کی طرف
جنتی جنت مین با عز و شرف

اسلئے جنت ہی میرا مدعا	جسمین دیکھون تجھکو اے میرے خدا
یا الہی یہ دعا ہو وے قبول	از طفیل آل و اصحاب رسول

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

ختم شد شرح محمدی

مناجات مسمی بجامع الحاجات تصنیف محمد خان قندہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاش جاوے یہ میرا سر یا رب	تیری کوچہ مین ہو گذر یا رب
التجا میری عاجزی کی سنا تو	ہو وے مقبول رو نکر یا رب
ہی غفور الرحیم تیری صفت	مہربانی کی کر نظر یا رب
قول تیرا ہی ان یشاء اللہ	مجھکو پہونچی ہی یہ خبر یا رب

قولہ تعالی وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ رب العالمین

کسکو طاقت ہی وہ بتا سکی	تو ہی ہادی ہی راہ بر یا رب
رکھہ مجھی در پہ اپنی یا اللہ	نہ پھرا مجھکو در بدر یا رب
نفس چاہی ہی ذلت و خواری	تو نہ چاہی نہو ضرر یا رب
روز و شب مجھسی ناکسان ہو گناہ	نفس کی شر سی الحذر یا رب
ابر رحمت سی تیری مین پاؤن نجات	نفس سی فتح اور ظفر یا رب
جو دعا مانگون مین وہ ہو مقبول	دی زبان کو میری اثر یا رب
ہی مختار انس و جان کا تو	شمس تیرا ہی اور قمر یا رب
تجھہ سوا کسکی مین کہون جا کر	کون میرا ہی دادگر یا رب
سب کا کرتا درست تو اللہ	جیت ہی تیرا سوا ایک بشر یا رب

لغمتومنین تمہی تو رکہہ مسلمان　　اور صحابہ ملا یہ کر یارب

حکم سب تیری مین بجا لاؤن　　دی توفیق اسقدر یارب

نہ قضا مجہسی ہو نماز کبہی　　عصر و مغرب عشا سحر یارب

اور رکہہ ظہر پر مجہی مضبوط　　باندہی اسیر ہون کمر یارب

اوہی رمضان کا مہینا جب　　ساتہہ روزہ رکہون ہو بسر یارب

اور تونگر تو کر غنی سی مجہکو　　دی خزانہ سی اپنی زر یارب

تا ادا مین کرون زکوۃ تیری　　فضل سی تیری عمر بہر یارب

امن تو شہ نصیب زیارت ہو　　حج کی خاطر کرون سفر یارب

دن بہی اوسدن ہو حج اکبر کا　　میر اکعبی مین ہو گذر یارب

باندہ احرام حج کو لاؤن بجا　　اور قربان کرون شتر یارب

جاون کعبی سی پہر مدینہ مین　　ہو دی اوسجا میر بسر یارب

اور شفیع کر میرا نبی اوسدن　　حشر کی جو ہینگی جب بشر یارب

لا تخافو اہی حق کلام تیرا　　روز محشر مین کرنہ ڈر یارب

اور لا تقنطو کہا تو نی　　جرم میری معاف کر یارب

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا

اوہی جب وقت موت کا میری　　دفع شیطان ہو حیلہ گر یارب

بہیجا کی ابلیس اپنا لشکر　　فضل کی تیری ہو سپر یارب

اور ملک او دہی اسنا صورت　　جان کندن کی وقت پر یارب

مجھی اوسدم زبانسی اللّٰہ
پڑہ کی کلمہ مین جاؤن یارب

ہی ملک وح کو کری پرواز
کہول مجہپر فلک کا در یارب

ہو بخوبت مین جسکہ تابہ علیون
وہان لکہا ہی خیر و شر یارب

قولہ تعالی وما ادریک ما علیون کتاب مرقوم

میری اعمال بد پہ یار خدا
مہر بخشش کے اپنی کر یارب

ہو کی ارواح والسی پہاکے
تن مردہ مین سر بسر یارب

بہیج کوئی ولی پڑہی وہ نماز
اکی میری جنازی پر یارب

رکہین لعد اوسکے گور کے اندر
قبر مجہپر نہ تنگ کر یارب

سورۂ ملک ہو شفیق میرا
مجہپہ روشن کری وہ گہر یارب

اور بہیجے سکی منکر و نکیر
قبر مین مجہسی آن کر یارب

کون تیرا ہی مالک و خالق
کون رب تیرا ہی بشر یارب

دون جواب اونکو مین باسانی
مجکو ثابت دی اسقدر یارب

اور عنایت سے تیری رب کریم
کہولی جنت کا مجہپہ در یارب

اوٹہی جب زلزلہ قیامت کا
شق ہو اسان میری قبر یارب

نکلو نمین اوس سے بو گل مانند
حشر سب مہکی سر بسر یارب

اویکا کوس بہر پہ وان سورج
خلق کا ہوویگا جگر یارب

سایہ عرش مین میرے اللہ
دن جگہ مجہکو بخیط یارب

رکہہ کی میزان مین نامہ اعمال
تولیگا سبکا خیر و شر یارب

کم ترازو مین ہو بدی میریکا
زیادہ نیکی کو میری کر یارب

اور نامہ کو میرے تھی تہہ ۔۔۔ دیوے الٹا نامہ میرا یارب

قولہ تعالیٰ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ

رکہہ تو مجکو خدا دوزخ سی بچے ۔۔۔ آتش اونکی ہی تیز تر یارب

زمہریر و جہنم اور سعیر ۔۔۔ ہاویہ حامیہ سقر یارب

اور دوزخ پہ ہین مالک انیس ۔۔۔ وہ ذلیلوں مجہی ضرر یارب

قولہ تعالیٰ عَلَیْہَا تِسْعَةَ عَشَرَ

ہونگی اوسدن کہڑی وہ سنتی ۔۔۔ سب پوچہین گے خستہ یارب

سنکی اونکا سوال دیمین جواب ۔۔۔ کرہ دیمری استقدر یارب

جب نہین وہ ملک سخن میرا ۔۔۔ ہووین خاموش سر بسر یارب

جاؤن پل سی گذرین مثل صبا ۔۔۔ ملی جنت مین مجہکو پہر یارب

بخش مجہکو طفیل احمد کی ۔۔۔ پہر ابوبکر اور عمر یارب

مثل عثمان کی خداوندا ۔۔۔ کر تو محشر مین مختصر یارب

اور علی لیوین ہاتہہ سی اپنے ۔۔۔ مجہکو کوثر کا جام بہر یارب

بیتی اونکی کہون دیکہا مجہکو ۔۔۔ اپنا دیدار پہر نظر یارب

جس طرف ہوئین مہار اونکی ۔۔۔ توبہی اودہی نظر ادہر یارب

اور سب مومنوں کو بہی جنت ۔۔۔ کہا وین جنت مین وہ ثمر یارب

بخشین میرے برادر و مادر ۔۔۔ زن و فرزند اور پدر یارب

ہی یہی آرزو محمد کی ۔۔۔ یہ دعا مین قبول کر یارب

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ